QUESTIONS AND ANSWERS ON GENESIS

پیدایش کے متعلق سوالات اور جوابات

فرمُودہ از:

ولیم میرئین برتہم

ناشرین: پاسٹر جاوید جارج اینڈ ٹائم مسیح بیلیورز منسٹری۔

پاکستان

پیغام۔۔۔۔۔۔۔ پیدائش کے متعلق سوالات وجوابات

واعظ۔۔۔۔۔۔۔ ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

تاریخ۔۔۔۔۔۔ بروز بدھ 29 جولائی 1953

بمقام۔۔۔۔۔ برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن انڈیانا۔ یوایس اے

تعداد۔۔۔۔۔۔3000

اشاعت۔۔۔۔ جنوری 2020

پیدائش کے متعلق سوالات اور جوابات

1- مذکورہ وقت میں، اگر کسی فرد کا کوئی جواب طلب سوال ہے اور آپ اسے دینا چاہتے ہیں تو پھر ان کو سیدھا اوپر بھیج دیں اور یہ کسی جوان کو دے دیں یا جیسے بھی آپ چاہتے ہیں۔ یا ہو سکتا ہے، کہ ہم اس طرح چلیں...... میرے پاس ایک صفحے پر لگ بھگ چھ سوال موجود ہیں اور یہاں ہمیں دو اور موصول ہوئے ہیں۔

2- اب، ہم دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ اسی سبب ہم ایسا کرتے ہیں تا کہ دریافت کر پائیں کہ لوگوں کے دماغ میں کیا ہے اور وہ اس کے بارے کیا سوچ رہے ہیں۔ سمجھے؟ اور یہی چیز کلیسیا کو قوی اور موزوں بناتی ہے۔؟ آپ کو وقت مل گیا ہے جیسے گھاس پھوس نکالنے کے لئے، آپ کو کنگھی مل گئی ہو، آپ کو معلوم ہی ہے تا کہ ان چیزوں کو نکالا جائے اور آپ ثابت قدمی سے آگے بڑھ سکیں۔ لہٰذا اب اسی سبب ایک بار پھر ہمارے پاس سوال و جواب کے لئے شب موجود ہے، تا کہ ہم کھوج لگا سکیں۔

3- موجودہ وقت میں، اگر کوئی بھی سوال ہے...... اب، اس وقت میں نے اسے بڑے پیمانے پر کھول دیا ہے اب جیسا، میں نے کہا تھا، اب، اگر کوئی شخص ...... بلکہ اگر کوئی کلام کے متعلق بات ہے؛ تو جواب موجود ہے۔ یہ پوچھیں۔ ''(بھائی جی، آپ کا شکریہ......) اور میں نے کہا تھا۔ کوئی بھی بات جو کلام کے متعلق ہے؛ اس کا جواب ہے۔ ''دیکھیں، ہم اس بات کا جواب دیں گے لیکن آج کی شب میں نے کہا ہے......''

4- آپ کو معلوم ہی ہے، پھر لوگ گردونواح سے آتے ہیں اور وہ کہتے ہیں۔ ''بھائی بل''، مجھ سے ایک سوال پوچھا گیا۔ ''آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر فلاں فلاں شخص نے فلاں فلاں معاملات کئے ہیں، تو کیا یہ مسیحیت ہے؟''

5- اچھا خیر، یہ تو کسی بات کو غیر معمولی طور پر بڑھا دینا ہے تاہم میں کہتا ہوں ''آج شب انہیں

آنے دیں، دیکھیں، یہ درُست ہے۔لہٰذا اگر کسی پر زور دیا جا رہا ہے تو ہم اس بات کی کھوج لگا سکتے ہیں۔

6- اوہ، میں آج کی شب حقیقتاً اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ کیونکہ ساری دوپہر میں نے درانتی سے گھاس کاٹی، لہٰذا اب میں حقیقتاً اچھا محسوس کر رہا ہوں۔

7- ہماری، ایک عبادت ہے جواب تقریباً قریب قریب ہے۔اس کو یاد رکھیں۔اس کا اِنعقاد اگست 23 سے لے کر ستمبر 5 تک، شکاگو اسٹیڈیم میں کیا گیا ہے۔ہم وہاں خُداوند میں غیر معمولی وقت کی توقع کر رہے ہیں۔اور اب اس کو ہر جگہ مشتہر کر دیا جا رہا ہے اور اسے تمام مختلف اخباروں میں چھاپا جا رہا ہے اور ہم ایک غیر معمولی وقت متوقع کر رہے ہیں۔

8- اب، میرے پاس ایک صفحے پر، ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ سوال موجود ہیں۔

9- اب، پہلا پیدایش 1:26 یا 1:26 یا 28 ہے، جس مقام پر انسان کو۔کو بنایا گیا...... انہوں نے پوچھا۔یہ کیا تھا۔یہ سوال کیا ہے......معذرت چاہتا ہوں، میرا مطلب ہے سوال بیان کیا جائے۔ہم اسے پہلے تلاوت کرنا چاہتے ہیں۔اور اب، انہوں نے یہ یہاں تحریر کیا ہوا ہے۔اگر آپ اس کو دیکھنا چاہتے ہیں تو ٹھیک پیچھے موجود ہے، ٹھیک ہے۔تحریر ہے۔''خُدا نے انسان کو پیدا کیا اس نے انہیں نر و ناری پیدا کیا۔'' سمجھے؟ اور اس سے آگے پھر اس نے پیدایش سے لیا ہے کہ یہ مرد یا عورت ہے، ایک ہے، پیدایش 2:7 میں سے لیا ہے۔اور اس نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا۔''یہ ایک اور جگہ ہے میں ان سب کو تلاوت کرونگا۔تاہم آپ دیکھ سکتے ہیں، پس ہم انہیں ایک ساتھ اکٹھا کر سکتے ہیں۔اب سب سے پہلے، اس کا پہلا مرحلہ ہے، اب لکھا ہے:

1- خُدا نے انسان کو نر و ناری پیدا کیا ہے۔انسان کو نر ناری پیدا کیا۔'' اب، میرا خیال ہے، یہ ابتدائی نقطہ ہے۔اب پیدایش 2:7 میں 'میں تحریر ہے''اس نے بنایا'' (زور دیا گیا ہے) ''لیکن پہلے اس نے پیدا کیا۔'' اس کے بعد لکھا ہے... اس نے اس بات کو نمایاں کیا ہے۔''اس نے بنایا'' (اس بات پر زور دیا گیا ہے) کہ انسان کو مٹی سے بنایا گیا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھونکا۔'' اور وغیرہ وغیرہ۔اب، اس میں کیا عدم مطابقت ہے، یا اوپر حوالے کے ساتھ اس کا کیا ربط ہے؟

10- اب، یہ بات ہے......اگر آپ نے یہ پیدائش 1:26 تا 28 اور پیدائش 2:7 لکھا ہے۔ تو اب، یہ بہت متاثر کن چیز ہے، اور میں شاید ایسا نہیں کر سکتا......اب میرا صرف اس کے بارے میں اپنا نظریہ ہے گو میں اسے آپ کو اس طور بتاؤں گا جیسا میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ ہے اور اگر آپ مختلف جانتے ہیں تو خیر، ٹھیک ہے۔

11- میں بھائی نیول کو عمدہ جوابات دینے پر تحسین دینا چاہتا ہوں جو اس نے وہاں ان سوالوں کے جواب میں دیئے تھے۔ اب دیکھیں، وہ دُرست ہیں۔

12- اب دیکھیں، یہ، پیدائش 1:26 میں خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا اور اگر آپ دھیان دیں گے تو ہم اسے حاصل کریں گے تا کہ آپ اسے پڑھ سکیں، اور 26 آیت اگر آپ ہمارے ساتھ پڑھنا پسند کریں تو ہمیں آپ کو یہ دیکھ کر، یہ اچھا لگے گا اور مجھے جانچیں۔

''پھر خُدا نے کہا، کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔
اور وہ سمندر کی مچھلیوں... اور آسمان کے پرندوں... اور چوپایوں اور تمام زمین...
اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔ اور خُدا نے انسان
کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خُدا کی صورت پر اس کو پیدا کیا، نر و ناری ان کو پیدا کیا۔''

13- میں نے دُنیا بھر میں اس پر متعدد بار بحث سنی ہے اور اس پر بحث مباحثہ ہوتا رہتا ہے۔ اب پیدائش 2:7 دیکھیں، خُدا نے یہاں کیا کِیا۔ ٹھیک ہے یہاں یوں تحریر ہے۔

اور.. خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا، اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھونکا
تو انسان جیتی جان ہوا۔

14- اب، یہ کس قسم کی بناوٹ ہے......؟ سوال کرنے والا۔ یہ جاننا چاہتا ہے:
اب پیدائش کے اس حوالے 1:26 کا پیدائش 2:7 کے ساتھ کیا ربط ہے؟ کیا
خُدا نے دو انسانوں کو خلق کیا۔ کون سا انسان تھا، اور کون سا... اس کا کیا تعلق ہے؟
کیا ہے......اور کس طرح دوسرے حوالے سے اسکا سلسلہ قائم ہوتا ہے؟

15- ٹھیک ہے، اب اگر آپ نہایت توجہ کے ساتھ دیکھیں تو پیدائش 1:26 میں دیکھیں،

آئیں سب سے پہلے اس حصے کو لیتے ہیں۔ خُدا نے کہا۔ ''آ ؤ ہم'' اب، آ ؤ ہم، ہم ایک...... ''آ ؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں۔'' اپنی بلاشبہ، ہم محسوس کرتے ہیں کہ وہ کسی اور سے بات کر رہا ہے، وہ کسی اور ہستی سے مخاطب ہے۔ ''آ ؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں، اور وہ زمین کے چوپایوں پر اختیار رکھیں۔''

16- اگر آپ، تخلیق کے متعلق دھیان دیں تو ابتدائی چیز جو تخلیق کی گئی تھی۔ بلاشبہ، وہ روشنی تھی۔ اگر آپ تخلیق کردہ چیزوں کے ذریعے نیچے آتے جائیں تو آخری چیز جو تخلیق کی گئی تھی وہ کیا تھی؟ ایک انسان اور مرد کے بعد عورت بنائی گئی۔ یہ درُست ہے، ابتدائی چیز...... آخری چیز جو بنائی گئی وہ خُدا کی تخلیق میں، انسان ہے۔

17- تاہم اگر آپ دھیان دیں، تو جب خُدا نے پہلے انسان کو بنایا، تو اس نے اس کو اپنی صورت پر بنایا وہ خُدا کی صورت پر بنایا گیا تھا اور خُدا کیا ہے؟ اب، اگر ہم معلوم کر سکیں کہ خُدا کیا ہے؟' تو پھر ہم کھوج لگا سکتے ہیں کہ اس نے کس قسم کے بنیِ نو انسان کو خلق کیا۔

18- اب میں، مقدس یوحنا، 4 باب کو لوں گا...... آپ یہ پڑھیں، اگر آپ چاہیں تو اس کو کھولیں...... جس مقام پر یسوعؔ ایک عورت سے گفتگو کر رہا تھا۔ میں...... زیادہ وقت نہیں لوں گا۔ میں نے انہیں نہیں تحریر کیا تھا، صرف میں نے یاد رکھا ہے۔ اگر میں فوراً اسے ڈھونڈ لیتا ہوں۔ تو آپ ابھی اس پر نگاہ ڈالیں۔ اب آئیں 4 باب کی 14 آیت سے پڑھتے ہیں۔

> مگر جو کوئی اس پانی میں سے پیئے گا جو میں اسے دوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا......
> اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا۔
> عورت نے اس سے کہا۔ اے خُداوند، وہ پانی مجھ کو دے، تا کہ میں...... پانی بھرنے کو یہاں تک نہ آؤں۔
> یسوعؔ نے کہا...... جا، اور اپنے شوہر کو بلا لا......
> عورت نے جواب دیا......

19- میرا خیال ہے، کہ ہم اس بات کو ڈھونڈنے سے ذرا اوپر ہیں، ڈھونڈیں کہ یہاں۔کیا ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ اس پر دیکھیں، شاید یہ نہیں ہوسکتا ہے کہ میں اسے نیچے تلاش کرسکوں، جسے میں دیکھنا چاہتا ہوں۔کیا لکھا ہے؟ 23 تئیس اور 24 چوبیس آیت۔ٹھیک ہے۔

تم پرستش کرتے ہو......(یہی وہ ہے)......تم جسے نہیں جانتے، اس کی پرستش کرتے ہو: ہم جسے جانتے ہیں اس کی پرستش کرتے ہیں۔کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے (دیکھیں، یہ ٹھیک حوالہ ہے) مگر وہ وقت آتا ہے......مگر وہ وقت آتا ہے، بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار (یہودی اور غیر قوم) باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کریں گے۔کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے پرستار ڈھونڈتا ہے۔

20- اب، اس کے بعد جو آیت میں چاہتا ہوں:

خُدا رُوح ہے: اور ضرور ہے کہ اسکے پرستار رُوح اور سچائی سے اس کی پرستش کریں۔

21- اب، اگر خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنایا تو اس نے انسان کو کس قسم کا بنایا؟ ایک رُوحانی انسان۔اب اگر آپ دھیان دیں تو اس نے سب کچھ تخلیق کرنے کے بعد، ایک رُوحانی انسان بنایا، اب اس کو دھیان سے پڑھیں۔(وہ صاحب جس نے سوال پوچھا ہے) تو پھر اس بات کی کھوج کر پائیں گے، کہ خُدا نے چوپایوں اور مچھلیوں اور ہر چیز پر انسان کو حکمرانی بخشی تاکہ وہ چوپایوں کی راہنمائی کرے اور زمین کے جانداروں کی راہنمائی کرے، اُسی طور سے جیسے رُوح القدس آج اِیماندار کی راہنمائی کرتا ہے۔سمجھے؟

22- دوسرے شبدوں میں، وہ آدم ہی تھا جو خُدا کی زیریں مخلوقات میں سے پہلا انسان تھا۔پہلی تخلیق خُدا خود تھا؛ اس کے بعد خُدا سے لوگوس نکلا، جو خُدا کا بیٹا تھا؛ اس کے بعد لوگوس، یعنی کلام نکلا (ابتدا میں کلام تھا کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔" اور پھر لوگاس سے انسان نکلا۔

23- اوہ، اگر آپ میرے ساتھ تھوڑا سا چل سکتے ہیں۔تو اب میرے ذہین میں ایک خُوبَرو تصویر آئی ہے۔میں جانتا ہوں کہ میں نے اس سے پیشتر بھی اس موضوع پر بات کی ہے۔لیکن یہ اس جگہ کو حاصل کرنے کے لئے جہاں آپ اسے دیکھ کر پر یقین ہو جائیں گے۔آئیں تھوڑا سا چلتے ہیں

اور تھوڑی دیر کے لئے پیچھے جاتے ہیں۔اب ایسا مت سوچیں کہ گرمی کس قدر ہے؟ آئیں اپنے ذہنوں کو ٹھیک اس بات پر لگائیں جس کے بارے اب ہم بات کرنے اور سمجھنے جا رہے ہیں۔

-24 آئیں ایک سو ملین سال پیچھے چلتے ہیں اس سے پیشتر کہ کبھی کوئی ستارہ، چاند یا کوئی اور چیز کائنات میں تھی۔اب، وہاں وقت تھا جبکہ یہاں کچھ بھی نہیں تھا۔اور صرف ابدیت اور ابدیت ہی تھی۔یہ سب تھا اور ابدی خُدا تھا۔وہ ابتدا میں وہاں تھا۔

-25 اب، آئیں اس زینے کے کنارے پر جاتے ہیں اور جائزہ لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ چیزیں کیسے وقوع پذیر ہوئیں۔

-26 اب،''باپ کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔'' کوئی انسان خُدا کو کبھی بدنی صورت میں نہیں دیکھ سکتا، کیونکہ خُدا بدنی صورت میں نہیں ہے۔ بلکہ خُدا رُوح ہے۔ سمجھے؟ یہ درُست ہے۔''باپ کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُس نے ظاہر کیا۔'' پہلا...... یوحنا سمجھ گئے۔

-27 اب دیکھیں، اب دھیان دیں، وہاں کچھ نہیں تھا، وہاں صرف خلا تھا۔کوئی روشنی نہیں تھی، کوئی تاریکی نہیں تھی، کچھ بھی نہیں تھا، یوں معلوم ہوتا ہے کہ کچھ بھی نہیں تھا۔لیکن وہاں ایک مافوق الفطرت ہستی، یہواہ خُدا تھا، جو تمام خلاؤں کو ہمیشہ ڈھانپے ہوئے تھا۔وہ ازل سے ابد تک ہے، وہ تخلیق کا آغاز ہے۔وہ خُدا ہے۔جب کچھ بھی نہیں تھا۔تاہم تو بھی وہاں خُدا موجود تھا۔وہ خُدا تھا (اب آئیں کچھ منٹوں کے لئے دیکھتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد......) اس کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا، اب وہ باپ ہے وہ خُدا باپ ہے۔

-28 اب دھیان دیں۔ پھر کچھ دیر بعد میں ایک چھوٹی سی مقدس روشنی کو دیکھتا ہوں۔ جو شکل اختیار کرنا شروع کرتی ہے۔جیسے ایک چھوٹا سا ہالہ یا کوئی اور چیز ہو، آپ اسے صرف رُوحانی آنکھوں کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں۔

-29 لیکن اب دھیان دیں جبکہ ہم، بلکہ پوری کلیسیا دیکھ رہی ہے۔ہم ایک بہت بڑے زینے کے کنارے پر کھڑے ہوئے ہیں اور دیکھ رہے ہیں کہ خُدا کیا کر رہا ہے اور ہم اس سوال کو یہاں حل کریں گے اور آپ دیکھیں گے کہ کیسے وہ اسے لاتا ہے۔

30- اب، خُدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اور اب، اگلی چیز جسے ہم دیکھنا شروع کرتے ہیں، وہ مافوق الفطرت آنکھوں سے دیکھی جا سکتی ہے ہم ایک چھوٹی سی سفید روشنی کو تشکیل پاتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ اسے بائبل کے قاری، لوگاس، یا مسح یا مسیح کہتے ہیں۔ یا...... جیسے میں کہہ رہا تھا کہ۔ کہ خُدا کا حصہ کسی چیز میں نشو نما کرنا شروع کرتا ہے یوں انسانوں کو کسی قسم کا کوئی خیال مل جاتا ہے کہ وہ کیا تھا۔ ایک چھوٹی سی، ہلکی سی...... ایک چوٹی سی روشنی، حرکت کر رہی تھی۔ وہ...... وہ خُدا کا کلام تھا۔

31- اب، خُدا نے خود کو بطور بیٹا پیدا کیا پیشتر اس سے کہ کوئی ایٹم ہوتا...... یا ایٹم بنانے کے لئے ہوا ہوتی۔ وہ تھا...... دیکھیں، یسوعؔ نے کہا۔ ''اے باپ، تو اس جلال سے جو دُنیا کی پیدائش سے پیشتر ہم رکھتے تھے، مجھے جلالی بنادے۔'' واپس جائیں اور وہاں دیکھیں۔

32- اب، مقدس یوحناؔ باب اوّل میں، اس نے کہا۔ ''ابتدا میں کلام تھا۔'' اور پہلے...... ''اور کلام خُدا تھا اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' خُدا یہاں خود کو، انسانی روپ میں منکشف کر رہا ہے۔ اب دیکھیں اس نے یہ کیسے کیا۔

33- اب، پھر پیچھے دیکھیں، جب یہ چھوٹا سا ہالہ آتا ہے۔ اب، ہم ابھی تک کچھ نہیں دیکھ سکتے، لیکن صرف مافوق الفطرت آنکھوں سے ہم ایک چھوٹے سے ہالے کو وہاں کھڑے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ اب، یہ خُدا کا بیٹا یعنی لوگوس ہے اب، میں اسے ابدیت میں باپ کے دروازے کے سامنے ایک ننھے بچے کی مانند کھیلتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ سمجھے؟ اور، اب دیکھیں، پھر وہ اپنے تصورات میں سوچنا شروع کرتا ہے کہ کون سی چیزیں وقوع پذیر ہوں گی اور پھر میں اس کو یہ کہتے ہوئے سنتا ہوں۔

''روشنی ہو جا۔''

34- اور جب اس نے ایسا کیا، تو ایک ایٹم پھٹا اور سورج وجود میں آ گیا۔ اور یہ سلسلہ کروڑوں سالوں سے جاری ہے تو دے بن رہے ہیں۔ جل رہے ہیں، بالکل جیسے آج تک بن رہے ہیں اور اب بھی جل رہے ہیں؛ اب بھی ایٹم ٹوٹ رہے ہیں۔ اگر جوہری بم کو کبھی چھوڑ دیا جائے، تو جوہری سلسلہ پکڑ لے گا...... اور وہاں کی طرح یہ زمین بھی سورج کی مانند ہو جائے گی۔ جو پھٹ رہی اور اُڑ رہی ہوگی۔ اگر آپ کسی دوسرے براعظم پر کھڑے ہو سکیں اور اس پر نگاہ ڈال سکیں تو یہ ایسے نظر آئے

گی جیسے دوسرا سورج ہے اور ایٹم اس زمین کو جلا رہا ہے۔ اگر اس سلسلے کو، کبھی چھوڑ دیا گیا تو اس کا رُخ بدلنا شروع ہو جائے گا۔ اور یوں آگے بڑھنا شروع ہو جائے گا اور درجہِ حرارت کے یہ کروڑوں بڑے بڑے شعلے لاکھوں میل دور تک اس گرمی سے جو سورج سے خارج ہوتی ہے پہنچ جائیں گے۔

35- اب دیکھیں۔ حُسن! اب اس نے سورج خلق کیا۔ اور پھر پہلی چیز آپ جانتے ہیں، اس میں سے ایک تودہ گر گیا، جو تقریباً وزنی تھا...... بالکل اس زمین کی طرح یہ ''نکلا!'' پھر یہاں لوگوس ہے یعنی خُدا کا بیٹا جو اس کو دیکھ رہا ہے، وہ اسے ایک سو ملین سال گرنے دیتا ہے پھر اسے روکتا ہے اب، ہم یہاں کھڑے ہوئے ہیں اور اسے وجود میں آتے دیکھ رہے ہیں۔

36- اب، اس نے اپنے ذہن میں کچھ رکھا تھا، وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ اپنی پہلی بائبل لکھ رہا تھا۔ پہلی بائبل جو کبھی انسان نے دیکھی وہ ستارے، اور مُنطَقہ البرُوج تھا اور یہ کامل ہے...... پس...... یہ اس بائبل کے ساتھ میل رکھتے ہیں۔ مُنطَقہ البرُوج کا آغاز کنواری سے شروع ہوتا ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور مُنطَقہ البرُوج کا اختتام کیا ہے؟ لیو، ببر شیر، اور یہ یسوؔع کی پہلی آمد ہے اور وہ کنواری کے وسیلہ آیا؛ اور دوسری آمد میں، وہ یہوؔداہ کے قبیلے کا ببر بن کر آتا ہے۔ سمجھے؟ یہ سب اس طرح ترتیب دیا گیا ہے، پھر سرطان ہے، پھر باقی سب نیچے کی جانب آتے ہیں۔ اب، اس نے یہ سب آسمان میں رکھا اور اس کو قائم کیا۔ یہ تمام شہاب ثاقب اور زمین کے حصے یا سورج، یہاں لٹکے ہوئے ہیں۔

37- اب دیکھیں، جب مشاہدات اور تجربات پر مبنی شواہد کا ذخیرہ کرنے والے ان گرے ہوئے میزائلوں کو دیکھنے جاتے ہیں تو وہ خُدا کو جھوٹا نہیں ٹھہراتے، یہی بات میرے لئے تصدیق ہے۔ دیکھیں، یہ بات اسے مزید حقیقی بناتی ہے۔ اب توجہ دیں، تمام میزائل اس گرم سورج سے دور لٹکے ہوئے ہیں اور ہوا میں گردش کر رہے ہیں، بے شک وہ جمع کئے گئے ہیں۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں۔ وہ برف کا تودہ بننا شروع ہو جاتے ہیں۔

38- اب، دیکھیں، یہ زمین اس طرح وجود میں آئی تھی، کہ ایک بڑا پرانا انگارے کا ٹکڑا وہاں پیچھے سے اُڑ کر باہر نکلا۔ اب اس کے نیچے سوائے گھومنے کے کچھ نہیں ہے، کاملاً جلتے ہوئے آتش فشاں ہیں۔ اور یہ آتش فشاں ہر جگہ پھوٹ پڑے ہیں اور سائنس دعویٰ کرتی ہے کہ: یہی دُنیا ہے اور

اس کے اوپر ایک چھلکا ہے اور یہاں ہم رہتے ہیں یہ بالکل ایک سیب سے چھلکا اُتارنے کی طرح ہے۔اب دیکھیں...... یہ سب کوئی پچیس ہزار میل کے لگ بھگ ہے یہ شاید آٹھ ہزار میل ہے(یہ تقریباً آٹھ ہزار میل) کی موٹائی ہے اور ذرا سوچیں اس میں یہ جلتے ہوئے آتش فشاں ہیں۔

39- اور زمین کا دو تہائی، اس کے دو تہائی سے بہتر ہے جو پانی میں ہے؛ اور اس کا ایک تہائی زمین میں ہے جو تقریباً ایک تہائی ہے اور یہ چھوٹا سا چھلکا ہے جس پر ہم رہ رہے ہیں یہ خطرناک دھماکہ خیز، مواد، گیس، پٹرول، تیل اور سب کچھ سے بھرا ہوا ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور اس کا دو تہائی، پانی ہے جو اس کے دو تہائی سے بہتر ہے۔ پانی کا فارمولا کیا ہے؟ ہائیڈروجن کے دو حصے اور آکسیجن کا ایک حصہ جو کہ پھٹنے والے مادے ہیں۔

40- سرد سے گرم کو الگ کرنے کے لئے ہر کمرے میں خاطر خواہ بجلی موجود ہوتی ہے اور ایک کمرے کو پھاڑنے کے لئے یہ کافی بجلی پیدا کر سکتی ہے۔ نیو یارک کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لئے آپ گلف کی گیند میں کافی مقدار میں ایٹم ڈال سکتے ہیں۔ اور پھر انسان جو جہنم کے اوپر بیٹھا ہوا ہے اسے اپنے سینے پر ہاتھ مارتا ہے اور خُدا کے کلام کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے،"جہنم جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔"(مجھے اس میں تھوڑی اور گہرائی مل گئی ہے اور ہم اسے حاصل کرنے جا رہے ہیں، سمجھے) روزانہ آپ اس کے بڑے برتن پر بیٹھے ہوئے گزار رہے ہیں اور جب تک آپ یہاں ہیں آپ ٹھیک اس کے اوپر بیٹھے ہوئے ہیں اور جہنم فقط آپ کے نیچے ہے۔

41- دھیان دیں، لیکن اب جب یہ پہلی مرتبہ ملا، جب یسوعؔ......اب پیچھے چھوٹے سے ہالے پر غور کرتے ہیں اب میں دیکھ سکتا ہوں کہ یہ زمین کی طرف حرکت کرتا ہے اور اسے اُوپر سے پکڑتا ہے اور سورج کے قریب منتقل کرنا شروع کرتا ہے۔ یہ برف کی ایک بہت بڑی گیند کے سوا اور کچھ نہیں ہے اور جب یہ پگھلنا شروع ہوتا ہے تو پھر بڑے بڑے برف کے تودے کٹنا شروع ہوتے ہیں اور شمالی زمین پر آتے ہیں اور پھیلتے ہیں۔ اور اب ایسا کیا گیا، تو اس میں سے کنساسؔ اور ٹیکساسؔ اور تمام وہ جگہیں جو یہاں موجود ہیں اور میکسیکوؔ خلیج میں چلا گیا۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں کہ، سب کچھ پانی سے ڈھکا ہوا تھا۔

-42 اب، ہم پیدائش 1، کو لیتے ہیں اب ہم بائبل کو لیتے ہیں اور بائبل میں سے تصویر کشی کرتے ہیں۔ پیدائش 1، اور زمین ویران اور سنسان تھی؛ اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا"۔ "کیا یہ درُست ہے؟" اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔" اب خُدا نے پانی کو جدا کیا اور یوں پہاڑ اور زمین کو سامنے لایا اور وغیرہ وغیرہ، اور اسے خشک کیا۔ اس نے اس کو بنایا اور بیج دار سبزی اور سب کچھ تخلیق کیا۔ اس نے چاند کو بنایا اور سمندر کی حدوں کو مقرر کیا، تاکہ یہ حدوں سے آگے نہ بڑھ سکے۔

-43 اس نے ان سب چیزوں کو باہم لے کر تخلیق کیا......؟......تمام دوسری چیزوں کو، یعنی تمام جنگلی حیات، پرندوں، شہد کی مکھیوں، بندروں اور جو کچھ بھی تھا اس کو بنایا، ان سب کو زمین پر رکھا۔ اور اس کے بعد اب وہ یہ سوال پوچھتا ہے۔ "آؤ ہم" (کون؟ باپ اور بیٹا) انسان کو اپنی صورت پر بنائیں گے۔"

-44 اب، اگر وہاں ایک انسان اس چھوٹے سے مقدس نور کی مانند تخلیق گیا تھا یا کچھ اسی طرح کا تھا تو اس کو دیکھا نہیں جا سکتا تھا۔ (کیونکہ وہ رُوحانی انسان تھا) باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے ذریعے خود کو سہ پرتی بنانے کیلئے، وہ مجسم ہوا یا خود کو مزید منکشف کیا۔ اور یہاں خُدا تھا اب اس نے خود کو منکشف کیا، اور نیچے آیا۔ "آؤ ہم انسان کو بنائیں۔" جو اس کا بیٹا، یا اس کی نسل ہے۔ "انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔" وہ ایک مافوق الفطرت انسان تھا۔ "اور اسے زمین کے چوپایوں پر اختیار بخشا، اور وغیرہ وغیرہ۔"

-45 اب، انسان نے سربراہی کی انسان نے...... چوپایوں اور۔ اور سب چیزوں کی سربراہی کی، بالکل جیسے آج رُوح القدس ایک حقیقی اور سچے ایماندار کی قیادت کرتا ہے۔ خُدا کی آواز وہاں تھی...... بلکہ انسان کی آواز تھی جو بول سکتی اور کہہ سکتی تھی...... چوپایوں کو اس طرف بلاتی تھی۔ بھیڑوں کو چراگاہ میں بلاتی تھی اور مچھلیوں کو پانی میں بلاتی تھی۔ دیکھیں، وہ اختیار رکھتا تھا۔ اور ہر چیز اس کا حکم مانتی تھی۔

-46 اب غور کریں، لیکن تب وہاں زمین جوتنے کو کوئی انسان نہ تھا پیدائش 2، زمین جوتنے کو کوئی انسان نہ تھا۔ "اور پھر خُدا نے انسان کو" (پیدائش 2:7) زمین کی مٹی سے بنایا۔" اب اس نے یوں کیا......اس نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا، اور اس میں مافوق الفطرت رُوح کو رکھا......

47- اب، وہ وہاں پڑا ہوا تھا۔ میں اس کی بہت زیادہ تصویر کشی کر سکتا ہوں۔ میں دیکھ سکتا ہوں۔کہ آدم کھڑا ہوا......آئیں اس طرح سے لیتے ہیں، اسے ایک درخت کی طرح کھڑے دیکھتے ہیں۔خُدا نے اسے بنایا تھا۔ وہ مرد تھا جتنا کہ وہ ہوسکتا تھا۔اس کے پاؤں کی انگلیاں جڑوں کی مانند تھیں جو زمین میں پھیلی ہوئی تھیں۔اور خُدا نے کہا۔''ایسا ہو جائے''یعنی اس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھونکا۔اور وہ اُچھلا۔اور ہوش میں آ گیا۔وہ ایسا تھا......اس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھونکا تو وہ جیتی جان ہوا۔اب،اس نے آگے بڑھنا شروع کر دیا۔

48- اور خُدا نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی کو نکال لیا اور ایک عورت کو بنایا۔اس نے عورت والی،رُوح کہاں سے لی؟ سمجھے؟ جب وہ...... پیدائش 1:26 میں،اس نے کہا۔آ ؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہہ کی مانند بنائیں،اس نے انہیں (انسان) نر اور ناری پیدا کیا۔''اس نے مرد کے لئے مضبوط رُوح بنائی،اس نے عورت کے لئے نسوانی، نازک اور نرم اور ملائم رُوح بنائی۔

49- اور جب آپ ایک عورت کو ایک مرد کی طرح حرکت کرتے دیکھتے ہیں تو وہ اپنے مقام سے باہر نکل جاتی ہے ابتدا میں آپ دیکھیں۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔وہ سمجھتی ہے......میرا خیال ہے کہ یہ بات ان عورتوں کے لئے شرمناک ہے جو اپنے نازک اور نسوانی مقام کو کھو دیتی ہیں۔یہ رسوائی ہے۔میں آپ کو بتاتا ہوں یہ ایسے ہی ہے یہ ہے......آپ جانتے ہیں میں یہ بات کہنے جارہا ہوں اب میں آپ خواتین کے متعلق بات نہیں کر رہا ہوں جو یہاں موجود ہیں۔لیکن اس ضمن میں چوٹ پہنچتی ہے تو پہنچنے دیں۔لیکن دیکھیں مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔پہلے اکثر یوں ہوتا تھا کہ خواتین اس قدر حیادار ہوتی تھیں کہ اگر کوئی مردان سے بات چیت کرتا تو وہ شرم سے سرخ ہو جاتی تھیں۔جی ہاں! بحرحال، شرم وحیا کیا ہے؟ میں کافی عرصے سے یہ دیکھ پایا حتیٰ کہ میں نہیں جانتا تھا کہ کوئی عورت شرم سے سرخ کیوں ہو جاتی تھی۔یہ نسواں رُوح ہے،لیکن اب ان کے پاس مزید ایسی عظمت نہیں ہے۔یہ بس ایسی ہیں...... یہ ایسا کر سکتی ہیں...... یہ ایک مرد کی طرح لباس زیب تن کرتی ہیں۔اپنے بالوں کو ایک مرد کی طرح تراشتی ہیں،مرد کی طرح سگریٹ نوشی کرتی ہیں،مرد کی طرح مہ خوری کرتی ہیں۔مرد کی طرح قسم کھاتی ہیں،مرد کی طرح ووٹ ڈالتی ہیں۔مرد کی طرح کام کرتی ہیں تاکہ کسی نہ کسی طرح مضبوط بن جائیں۔اوہ

میرے خُدایا! اس سے یہ بات افشاں ہوتی ہے کہ آپ کہاں پہنچ گئیں ہیں۔ یہ دُرست بات ہے۔

50- اس خاتون کی طرح، آپ اس کو مزید نہیں دیکھ سکتے۔ اس خاتون کو تلاش کرنا مشکل ہے۔ کیا یہ دُرست نہیں ہے؟ جی ہاں یہ دُرست ہے لہٰذا ایک عورت کو مرد کی طرح عمل نہیں کرنا چاہیے کہ بڑی اور مضبوط بنے، کیونکہ وہ نازک ہے۔ خُدا نے اس کو اس طرح کا تخلیق کیا ہے میں یہ بات کلامِ مقدس سے ثابت کر سکتا ہوں۔ جی ہاں جناب۔ یہ دُرست ہے اور......

51- تاہم یقیناً، ہم اس سوال سے دُور چلے گئے ہیں۔ لیکن اب میں اس سوال سے زیادہ دُور رہنا نہیں چاہتا۔ مگر دیکھیں وہاں اس نے پہلا انسان بنایا جو اس کی اپنی صورت پر تھا۔

52- اور پھر، پیشتر اس سے کہ کوئی ستارہ ہوتا خُدا کو علم تھا کہ یہ دُنیا ہوگی اور دُنیا کے آغاز سے پہلے اُسے معلوم تھا کہ میں ولیم برنہم اس منبر سے انجیل کی بشارت دوں گا اور تم جان ڈو بیٹھے اس کو سنو گے۔ ہیلیلُویاہ!

53- اب، یہ ایسا مقام ہے جہاں لوگ کبھی کبھی، قانُون پرَست بن جاتے ہیں اور کیلونسٹ یہاں سب کچھ ملا دیتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ کہتے ہیں۔ ''کیوں کچھ لوگوں کو ہلاک کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا؟'' خُدا کسی کو ہلاک کرنا نہیں چاہتا۔ وہ نہیں چاہتا کوئی بشر ہلاک ہو لیکن تو بھی خُدا ہوتے ہوئے وہ جانتا ہے کہ کچھ ایسے ہیں جو اس کو قبول نہیں کریں گے سمجھے؟ دیکھیں اسے پتہ ہے......بحثیت خُدا وہ ابتدا سے اختتام کو جانتا تھا۔ کیا وہ نہیں جانتا تھا؟

54- لہٰذا وہ جانتا تھا کہ وہ کچھ عورتوں کو بنانے جا رہا ہے چنانچہ اس نے ان کی رُوح کو ٹھیک وہاں بنایا۔ بائبل کہتی ہے اس نے باب 1 ... پیدائش 1:26 ''اس نے ایک انسان کو پیدا کیا'' اور پیشگی ''نر و ناری پیدا کیا۔'' آمین۔ سمجھے؟ پیشگی۔ اس نے مرد اور عورت کو پیدا کیا۔ اس سے پہلے کہ انہیں زمین کی مٹی سے بنایا جاتا۔

55- اور اس کے بعد خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر نہیں بنایا تھا۔ یہ بدن خُدا کی صورت نہیں ہے۔ یہ بدن جانوروں کی صورت ہے۔

56- کیا میں اپنا کوٹ اُتار سکتا ہوں؟ اس میں گرمی محسوس ہو رہی ہے۔ میں نے ایک پھٹی ہوئی

شرٹ پہن رکھی ہے۔لیکن آپ اس پر توجہ نہ دیں۔ بیوی نے مجھے بتایا کہ جیسیؔ نہیں آیا تھا اور لانڈری لے کر نہیں گیا تھا، لہذا......لیکن دیکھیں، اب ہم یہاں ایک مضمون پر ہیں جو منبر پر ایک پھٹی شرٹ سے کہیں زیادہ معنی رکھتا ہے۔کیا یہ نہیں رکھتا ہے؟اس کا مطلب ابدی زندگی ہے۔

57- اب ، مرد حضرات غور سے سنیں۔ خُدا کو ابتدا ہی سے معلوم تھا کہ اس کے پاس مرد اور عورتیں ہوں گی اور وہ جانتا تھا کہ نجات دہندہ یہاں ہوگا اور وہ یسوعؔ کو لائے گا اور وہ مصلوب ہوگا۔ اور اس سے پہلے کہ عالم وجود میں آتا، جب وہ زمین پر تھا تو یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو بتایا تھا کہ وہ ’’انہیں بنائے عالم سے پیشتر سے جانتا ہے۔‘‘

58- خُدا نے کہا۔اور یوں، پولسؔ گلتیوںؔ میں کہہ رہا ہے،لکھا ہے۔’’اس نے ہمیں مقرر کیا اور ہمیں بنائے عالم سے پیشتر اس میں چن لیا۔‘‘اس کے متعلق سوچیں! وہ خُدا ہے......کوئی سننا پسند کرے گا کلامِ مقدس اس کے متعلق کیا کہتا، اپنے ہاتھ اُٹھائیں یہ ٹھیک سوال کے ساتھ ساتھ جاتا ہے۔میرے ساتھ گلتیوںؔ پہلا باب نکالیں۔ یہاں دیکھیں۔میرا مطلب گلتیوںؔ سے نہیں ہے۔ بلکہ میرا مطلب افسیوںؔ ہے۔اب دھیان سے سنیں۔خُدا کیا فرماتا ہے۔افسیوںؔ:ا۔

’’پولسؔ کی طرف سے، جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسوعؔ کا رسول ہے۔ان مقدسوں کے نام جو اِفسسؔ میں ہیں اور مسیح یسوعؔ میں ایماندار ہیں۔ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوعؔ مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی:

59- اب،غور کریں یہ بات یہاں ہے:

’’چنانچہ اس نے ہم کو بنای عالم سے پیشتر اس میں چن لیا......‘‘(واہ)

60- یہ بہت عمدہ ہے کیا نہیں ہے؟ کیا یہ بہت اعلیٰ نہیں بلکہ حقیقتاً شاندار بات ہے! بنائے عالم سے پیشتر خُدا اور مِن نیولؔ کو جانتا تھا کہ وہ انجیل کی بشارت دے گا۔کیا یہ جلالی بات نہیں ہے؟’’چن لیا......‘‘اس لئے وہ کلیسیا کا ایک رُکن ہے اور خُدا جانتا تھا کہ وہ اس کلیسیا کو لے گا۔اس نے کہا۔

پولُسؔ اُفسسؔ کی کلیسیا سے مخاطب ہوا اور اس نے کہا۔ ''اس نے ہم کو اس میں چن لیا۔'' اب ہم سب مسیح کے بدن کے رُکن ہیں۔ کیا یہ درُست ہے؟ اس سے پہلے کہ عالم وجود میں آتا خُدا نے آپ کو اور مجھے بنائے عالم سے پیشتر اس میں چن لیا۔ واہ میرے خُدایا! کیا یہ جلالی بات نہیں ہے؟

-61 اب، پہلا آدمی اب خُدا نے پہلا آدمی اپنی صورت پر بنایا، ٹھیک ہے اور ہم واپس اسی صورت پر آ رہے ہیں جو کہ ہماری پہلی تخلیقی صورت ہے۔

-62 جب خُدا نے مجھ ولیم برنہمؔ کو پیدا کیا تو میں بنائے عالم سے پیشتر تھا۔ اس نے میرے وجود یعنی میری رُوح کو بنایا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے میں کسی چیز سے باخبر نہیں تھا، لیکن...... میں وہاں تھا اوہ مجھے نہیں لگتا کہ آپ اس بات کو سمجھ رہے ہیں۔ لیکن اب، صرف ایک منٹ یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو بتایا۔ وہ ''انہیں بنائے عالم سے پیشتر سے جانتا ہے۔'' اور پولُسؔ نے بھی یہاں کہا۔ ''چنانچہ اس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اس میں چن لیا۔'' میرا کچھ حصہ وہاں تھا، اب دیکھیں، بھائی اور من نیولؔ، اور آپ سب میں سے باقی لوگ جو یہاں موجود ہیں۔ وہ بنائے عالم سے پیشتر مسیح میں تھے۔ اور اس بات کے متعلق میرا تجزیہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ آپ لوگ پاک رُوح بلکہ اس رُوح کے زیرِ قبضہ ہیں یا ان ملکوتی مخلوق کا حصہ ہیں۔ وہ رُوحیں جو خُدا کے گرد گھومتی تھیں جو ابتدا میں کبھی نہیں گریں تھیں اور آسمان میں انہوں نے شیطان کے جھوٹ کا مقابلہ کیا تھا۔

-63 زمین کا دوتہائی حصہ گناہ میں ہے۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ہے، جبکہ فرشتوں کا دوتہائی حصہ نیچے پھینک دیا گیا تھا۔ وہ شیطانی ارواح لوگوں میں داخل ہوگئیں ہیں اور لوگوں کے بدن ان کے اصل گھر ہیں۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ وہ بدرُوحیں ہیں جو ایک بار...... وجود میں آئیں اور پھر وہ لوگوں میں داخل ہوگئیں۔ اور ان میں فطرت تھی۔ یسوعؔ نے ان میں سے 7 سات بدرُوحوں کو مریمؔ مگدلینی سے نکالا۔ مغرور گھمنڈی (دیکھیں، بڑے لوگ) ناپاک، نجس، فحاش، حسد اور جھگڑالو۔ دیکھیں یہ ہر طرح کی باتیں ہیں۔

-64 جب خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنانا شروع کیا تو وہ رُوحیں وہاں تھیں۔ جن کو وہاں بنایا گیا تھا ان مافوق الفطرت مخلوقات کو یعنی ان رُوحوں کو پیدا کیا تھا۔

65- اور پھر خُدا نے انسان کو زمین کی مٹی میں سے لیا اور یہ پہلا انسان آدم تھا اور یہ انسان اس صورت کے بعد بنایا گیا تھا۔ یہ انسان جو یہاں موجود ہے ایک جانور کی صورت کے بعد بنایا گیا ہے۔ یہ انسانی بدن جانوروں کی مانند بنائے گئے ہیں۔

66- ہمارے ہاتھ ایک بندر کی مانند ہیں اور۔اور پاؤں ایک ریچھ کی مانند ہیں۔ایک ریچھ کے چھوٹے بچے کو لیں اور اسے نیچے لٹا کر اگر اس کی جلد کو کھینچیں اور پھر ایک ننھی بچی کو اُلٹا لٹائیں اور فرق دیکھیں۔جی! بھائی یقیناً آپ کو قریب سے دیکھنا ہوگا۔ پردہ شکم، اور بناوٹ تقریباً ایک جیسی ہے، اس طرح سے یہ بنایا گیا ہے اور اس کی شکل، اور سب کچھ بالکل ویسا ہی ہے۔ یہ حیوانی زندگی کی صورت پر ہے۔ یہ ایک جانور کی ترتیب پر ہی بنایا گیا ہے اور جانور کی رہنمائی کرنا اس کی ذمہ داری تھی۔

67- اگر آپ کسی شخص سے رُوح القدس لے لیں، تو وہ جانور سے کم تر ہے، وہ جانور سے کم تر ہے وہ جانور سے بدتر ہے یہ کہنا کافی مشکل ہے۔اگر آپ کسی آدمی کو لیں جو ذہنی طور پر گمراہ ہو اور وہ رُوح القدس کے بغیر اپنے خیالات کے مطابق چلتا ہو اور وغیرہ وغیرہ، تو وہ ایک بچے کی ماں کو بانہوں سے دور پھینک دے گا اور حیوانی ہوس کے لئے اس سے زبردستی کرے گا۔ یہ دُرست ہے۔

68- ایسی عورت جو بُری ہے۔آپ ایک ماں سورنی کو لیں یا ایک کُتیا کو لیں، ہم نے اسے ہر طرح کے ناموں سے پکارا ہے......لیکن کُتیا کی خواہش صرف بچوں کے لئے ہے اور سورنی کی تمنا بھی اس کے بچے ہیں۔لیکن بگڑی ہوئی اور گھٹیا خاتون کا کوئی شمار نہیں ہے۔ وہ ایسی ہے...... جو ہمیشہ ناپاک رہتی ہے۔ یہ دُرست ہے۔ پس مت بھولیں، اگر آپ......مسیح میں نہیں، تو آپ کا اخلاق...... ایک کتیا سے بھی نیچے گر سکتا ہے۔ یہ دُرست ہے۔

69- کتے کو اپنا آپ ڈھانپنے کے لئے لباس پہننے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کسی اور جانور کو ہے۔ یہ انسان تھا جو گر گیا تھا یہ جانور کی زندگی نہیں تھی۔مگر جانور کی زندگی انسان کی (انسانی زندگی) کے ماتحت تھی اور اس کے تابع تھی کیونکہ انسان اس کا رہنما تھا بلکہ اس کا حاکمِ اعلیٰ تھا اور زمین کا ہر ایک جانور انسان سے ڈرتا ہے۔

70- ایک دفعہ کسی نے مجھ سے شکار کے تعلق پوچھا تھا'' کیا آپ اس سے ڈرتے ہیں؟''

کیوں ہر جانور جو کبھی پیدا کیا گیا انسان سے ڈرتا ہے کیونکہ یہ پیچھے ابتدا ہی میں ہو گیا تھا۔ سمجھے؟ یقیناً ایسا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے کہ آپ ایک کتے کو یا کسی بھی جانور کو جسے آپ چاہیں لیں آپ دوڑیں تو وہ آپ کے بعد دوڑے گا۔ ٹھیک ہے۔

71- لیکن اب دھیان دیں، وہ انسان جب وہ اس مقام پر پہنچ گیا......اب یہاں دیکھیں...... آپ کہتے ہیں اب دیکھیں، بھائی برنہم اب اس کے متعلق کیا خیال ہے؟''

72- چونکہ، یہاں آپ کو ہو بہو خُدا ہی ملتا ہے اور توحید اور تثلیث کے درمیان اب آپ ٹھیک اس بات کو دیکھ لیں گے۔ اب دیکھیں! جب خُدا ظاہر ہوا، خود کو آشکارا کیا، اور خود کو منکشف کیا حتیٰ کہ وہ اس آدمی کے پاس نیچے آیا۔ اب انسان نے اپنی رُوح میں گناہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ اپنے بدن میں شہوت اور خواہش کے لئے ایسا کیا پھر جب اس نے گناہ کیا تو اس نے خود کو اپنے خالق سے جدا کر لیا اور پھر خُدا یعنی لوگوس، انسان کا خالق، نیچے آ گیا۔ اور انسان کی صورت اختیار کی۔ پہلے انسان خُدا کی صورت پر بنایا گیا تھا اور اس کے بعد وہ جانور کی صورت پر بنایا گیا اور پھر وہ گر گیا۔ اور خُدا انسان کی صورت میں نیچے، ایک انسان یسوعؔ مسیح میں آ موجود ہوا تا کہ دُکھ سہے۔ خُدا رُوح میں دُکھ نہیں سہہ سکتا تھا؟ وہ کیونکر رُوح میں جسمانی دُکھ سہہ سکتا تھا؟ وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ لہٰذا خُدا نے خود کو ظاہر کیا اور اِنسانی صورت اختیار کی تا کہ اس انسان کو نجات دے جو کھو گیا تھا۔ سمجھے؟

73- اور پھر خُدا نے بدن میں دُکھ سہا۔ 1 تمتھیس 3:16 اس میں اختلاف نہیں۔'' یہ دلیل ہے۔'' کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔ یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہوا اور رُوح میں راستباز ٹھہرا اور فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوموں میں اُسکی منادی ہوئی اور دُنیا میں اس پر ایمان لائے اور جلال میں اوپر اُٹھایا گیا، باپ کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ خُدا خود نیچے آیا اور انسانی بدن میں رہا اور دُکھ سہا۔'' خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کر لیا۔'' دیکھیں کیسی محبت ہے؟ یہ خُدا کی محبت ہے!

74- اب دیکھیں، میرا خیال ہے مرد اور عورت، اسے سمجھیں گے۔ اب، یہ ایک عورت ہے......

اب مجھے یہ اچھی طرح سے بتانے دیں پس دیکھیں آپ اسے دیکھ سکتے ہیں۔عورت اپنے شوہر کی تابع ہے۔بائبل بیان کرتی ہے۔''ایک مرد کو اپنی بیوی پر حکمران ہونا چاہیے۔'' لیکن کیسے انہوں نے اسے تبدیل کر دیا ہے اور عورت مرد پر حکمران ہے۔''اب جان، تم گھر پر رہو گے! تم نہیں جاؤ گے!'' اور یہ طے ہے، ٹھیک ہے میری پیاری'۔ سمجھے؟

75- لیکن جناب مجھے یہ بتانے دیں۔آپ کو اپنی بیوی کا حساب دینا پڑے گا۔لیکن آپ کی بیوی کو آپ کا حساب نہیں دینا پڑے گا۔کیونکہ آپ عورت کا سر ہیں اور مرد کا سر خُدا ہے۔اس لئے اس نے کہا۔''مسیح کے سبب مرد کو اپنے بال کاٹنے چاہیے۔اور عورت کو بال رکھنے چاہیے۔کیونکہ اگر وہ اپنے بال کاٹتی ہے تو وہ اپنے شوہر کی بے حرمتی کرتی ہے'' سمجھے؟ آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے کہ کلامِ پاک کیا کہتا ہے؟

76- ایک دن میں شریوپورٹ میں تھا اور اس روز بہت گرمی تھی۔وہ عورتوں کے متعلق گفتگو کر رہے تھے کہ عورتوں کو لمبے بال رکھنے چاہیے۔اور میں نے کہا۔''وہ عورت' جس نے اپنے بال کٹائے ہیں۔اس کے شوہر کو حق ہے اور بائبل اسے طلاق دینے کا حق دیتی ہے۔''یہ دُرست ہے۔یہ بائبل کہتی ہے۔یہ بالکل دُرست ہے۔اوہ میرے خدایا! رُوح القدس یافتہ عورتیں وہاں بیٹھی تھیں اس طرح انہیں سکھایا گیا ٹھیک ہے۔سمجھے؟ بس، وہ آہستہ آہستہ سرک گئیں۔

77- اس نے کہا۔''اب، اگر وہ بال کاٹیں تو پھر ان کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے کہ انہوں نے اپنے بال کاٹے'' لکھا ہے'' ''پھر خاتون کو اُسترا لے کر پورا سر منڈوا دینا چاہیے۔'' جب تک اس کے سر پر اچھے اور نرم و ملائم بال نہیں آجاتے۔یہ دُرست ہے۔یہ بات کلامِ مقدس میں مرقوم ہے۔یہ لکھا ہے اگر وہ اپنے بال کٹواتی ہے تو وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے اور ایک ایسی عورت جو قابلِ شرم ہے اس کو چھوڑنے اور طلاق دینے کا قانونی حق ہے۔''اب دیکھیں لیکن وہ مرد دوبارہ شادی نہیں کر سکتا۔ لیکن وہ۔لیکن وہ طلاق دے کر اسے چھوڑ سکتا ہے۔یہ دُرست ہے۔یہ کلام ہے اوہ بھائی ہمیں کچھ مزید سوالیہ راتوں کی ضرورت ہے! یہ دُرست بات ہے۔اگر آپ اسے پڑھنا چاہتے ہیں تو یہ پہلا کرنتھیوں، غالباً چودھواں باب ہے۔ٹھیک ہے۔اب دیکھیں کہ......اب یہ عورت......

78- خُدا نے انسان کو نرو ناری پیدا کیا۔ آپ دیکھیں اس نے کیا کیا؟ اس نے انسان کو بنایا۔ اس نے بنایا...... اب دیکھیں، یہ پہلا سوال ہے۔'' اس نے ان کو پیدا کیا اور وغیرہ وغیرہ پیدائش 1:26 پیدائش 2:7 اس نے اس کو زمین کی مٹی سے بنایا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھونکا۔''

ان میں فرق کیا ہے۔ یا اُوپر والے حوالے کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے؟

پہلا انسان دوسرے انسان کے ساتھ کیا تعلق رکھتا ہے؟

79- پہلا انسان ہی دوسرا انسان ہے جو پانچ حواس کے ساتھ ظاہر ہوا۔ سمجھے؟ ٹھیک اس گھڑی آپ خُدا کو اپنے ہاتھوں یوں چھو نہیں سکتے آپ اپنی آنکھوں سے خُدا کو دیکھ نہیں سکتے۔ اُس نے آپ کو یہ ایسا کرنے کے لئے کچھ نہیں دیا۔ آپ ہیں......

80- کیا آپ نے کبھی کسی ضعیف مقدس شخص کو انتقال کرتے ہوئے سنا ہے جبکہ وہ کہتے ہیں۔ ''وہاں ماں ہے میں نے اسے برسوں سے نہیں دیکھا؟'' کیا آپ نے کبھی یہ سنا کہ جب لوگ......؟ دیکھیں، یہ کیا ہے یہ جسمانی آنکھیں غائب ہو رہی ہوتی ہیں۔ اور مافوق الفطرت آنکھیں قائم ہو رہی ہوتی ہیں۔ سمجھے؟ اور پھر کبھی کبھی اگر ہم، اگر خُدا ایسا کرتا ہے کہ ہم رویائیں دیکھیں تو یہاں یہ قدرتی آنکھیں ناکام ہو جاتی ہیں۔ ٹھیک ہمارے سامنے ایسا ہوتا ہے ہم براہ راست دیکھ رہے ہوتے ہیں اور ہمارے سامنے رویا منکشف ہوتی ہے اور خُدا کی مافوق الفطرت چیزوں کو دکھا رہی ہوتی ہے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

81- تو پھر دیکھیں۔'' جب یہ زمینی خیمہ......'' اب، یہاں آپ میں سے کچھ مرد و خواتین ضعیف ہو رہے ہیں دیکھیں۔ ''جب یہ زمینی ......'' میں بوڑھے والد کے متعلق سوچتا ہوں جو بانوے برس کا تھا۔ ''جب یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو وہاں ایک رُوحانی انسان ایک رُوحانی بدن ہمارا منتظر ہے جو کبھی ہلاک نہ ہوگا۔'' میں آپ کو وہاں دیکھوں گا۔ میں وہاں چلوں گا......

82- میں اُس جگہ پر۔ پر بھائی نیولؔ کو چھو نہیں سکتا۔ کیونکہ یوحنّاؔ نے ان کو دیکھا اور وہ رُوحیں قربان گاہ کے نیچے تھیں اور چلا رہی تھیں، کب تک، اے مالک کب تک؟'' آپ جانتے ہیں کیسے؟ ہم مکاشفہ کے ذریعے یہاں تک گئے اور کیسے وہاں ان کو واپس لوٹنے کی خواہش تھی تاکہ وہ اپنے فانی

بدنوں پر لباس پہنیں۔وہ چلا رہے تھے۔''اے مالک، کب تک؟''

83- اب، وہ ایک دوسرے کو جانتے تھے تاہم وہ بات نہیں کر سکتے تھے اور نہ مصافحہ کر سکتے تھے، بلکہ میرا خیال ہے کہ وہ گفتگو کر سکتے تھے۔لیکن وہ مصافحہ نہیں کر سکتے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔اس کو ثابت کرنے کے لئے یہاں تصویر موجود ہے۔جب عینؔ دور کی جادوگرنی نے سیموئیلؔ کی رُوح کو اوپر بلایا اور ساؤلؔ نے اسے دیکھا اور وہ اسے پہچان گیا کہ وہ سیموئیلؔ ہی ہے۔اور سیموئیلؔ ساولؔ کو پہنچان گیا اور کہا۔''تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے اوپر بلوایا، جبکہ خُدا تجھ سے الگ ہو گیا ہے اور تیرا دشمن بن گیا ہے؟''کیا یہ درُست ہے؟ اور وہاں بوڑھا سیموئیلؔ اپنا نبی کا چوغہ پہنے کھڑا تھا، اور اس نے اس کو دیکھا۔وہ ایک پوشاک میں تھا۔

84- جادوگرنی نے اسے دیکھا اور زمین پر گر گئی اور کہا۔''مجھے ایک دیوتا زمین سے اوپر آتے نظر آرہا ہے۔''

اُس نے کہا۔''تو نے مجھے کیوں بے چین کیا؟''

اور اُس نے جواب دیا۔''خیر، میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جنگ کیسی رہے گی۔''

85- اُس نے کہا۔''تو کل جنگ میں اپنے بیٹوں سمیت مارا جائے گا۔اور کل رات تو اِسی وقت میرے ساتھ ہو گا۔'' سمجھے؟ اب، وہ ہوش وحواس میں تھا اور وہ ویسا ہی نظر آتا تھا جیسے وہ اس وقت تھا۔جب وہ زمین پر تھا اور وہ جادوگرنی اور ساؤلؔ وہاں کھڑے ہوئے، اسے دیکھ رہے تھے۔

86- اب، دھیان دیں۔بہت بار...... والدہ یا والد کے بارے کیا خیال ہے، جب وہ مر رہے ہوتے ہیں اور اپنے پیاروں کو وہاں کھڑے دیکھ رہے ہوتے ہیں؟ وہ انہیں پہچانتے ہیں مگر یہ مافوق الفطرت جسم میں ہے۔

87- لیکن اب دیکھیں یہاں جلالی حصہ ہے۔یسوعؔ کی واپسی پر جی اُٹھنے کے لمحہ یہ جسم نہیں ہو گا۔وہ بدن مافوق الفطرت جسم ہو گا جو خُدا نے ابتدا میں پیدا کیا تھا۔وہ زمین پر واپس آئے گا تا کہ دوسرے جسم کو پائے اسے نہیں جو جسم عورت سے پیدا ہوا بلکہ اسے جو خُدا سے پیدا ہوا (ہیلیلّویاہ!) تا کہ یہ کبھی بوڑھا نہ ہو اور اس پر کبھی کوئی جھری نہ پڑے، اور نہ کبھی آپ کے سر پر سفید بال ہوں بلکہ

دائمی طور درُست ہو، اوہ بھائی یہ مجھے اس تپتی رات پر چیخنے کے لئے مجبور کر دیتا ہے! یہ سچ ہے! اوہ ''میں اس جسمانی پوشاک کو اُتار دوں گا اور کھڑا ہو کر اس اَبدی اِنعام کو پکڑ لوں گا!'' دُنیا میں کیا ہے کہ ہم دُنیا کی فکر کریں؟

-88 دیکھیں پورا منصوبہ یہاں موجود ہے کیسے خُدا نے ابتدا میں مجھے پیدا کیا اور میں زمین پر نیچے آیا اور بحیثیت ایک انجیل کا خادم اپنی مقام کو حاصل کیا یا آپ بحیثیت نجات یافتہ ایک مرد یا ایک عورت ہیں اور ہم خُدا کے فضل سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہیلیلّو یاہ! اور وہی رُوح ہمیں یہاں چھوڑ گئی جو وہاں پیچھے ابتدا میں تھی میں یہاں جانتے ہوئے رہ رہا ہوں کہ میں واپس اسی شعور میں چلا جاؤں گا۔ (ہیلیلّو یاہ!) اور پھر قربان گاہ کے نیچے انتظار گاہ ہے تاکہ ہمیشہ آرام میں رہوں۔ اور پھر جب واپسی ہو، تو اپنے بدن کو اس کی بہترین چوٹی پر حاصل کروں پیشتر اس سے کہ موت اسے مارتی۔

-89 موت آپ پر تقریباً بیس بائیس یا تیئس سال کی عمر میں حملہ کرنا شروع کر دیتی ہے تو آپ ناکام ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور آپ ویسے آدمی نہیں رہتے جیسے ہوا کرتے تھے اور نہ ہی عورت ویسی رہتی ہے جیسی ہوا کرتی تھی۔ اور جب آپ تقریباً پچیس کے ہوتے ہیں تو پھر کچھ اور رُونما ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ آپ کی آنکھوں کے نیچے جھریاں پڑنا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور جیسے آپ دھویا کرتے تھے پھر آپ ویسے نہیں دھوتے اور تیس میں، اگر آپ غور کریں تو بہت کچھ دیکھ سکتے ہیں۔ انتظار کریں جب تک آپ چوالیس میں نہیں پہنچ جاتے جیسے میں ہوں اس میں آپ یقیناً غور کرتے ہیں لیکن اوہ بھائی! انتظار کریں جب تک میں اسّی، نوے کا نہیں ہو جاتا پھر اس چھڑی کے سہارے کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ خُدا نے مجھے اس دوڑ میں دوڑنے کے لیے رکھ دیا ہے۔ تاہم کسی جلالی روز......لیکن یہ موت کی ترتیب ہے۔

-90 میرے کندھے کبھی بالکل سیدھے کالے بال تھے (اور سر بالوں سے بھرا ہوا تھا) میری آنکھوں کے تلے جھریاں نہیں تھیں: اب مجھے دیکھیں سکڑ رہا ہوں کندھے جھک رہے ہیں موٹاپا بڑھ رہا ہے آنکھوں کے تلے جھریاں ہیں بال گر گئے ہیں۔ انتظار کریں۔ جب تک میں 80 اَسی کا نہیں ہو جاتا اور اگر خُدا نے زندہ رہنے دیا، تو دیکھئے گا کہ میں کیسا دیکھتا ہوں۔ اس پرانی چھڑی کے

سہارے کھڑا ہوا کہیں ہل رہا ہوں گا۔لیکن ہیلیلّویاہ، کسی جلالی دن موت اپنی پوری قیمت وصول کر لے گی۔اس کے بعد جب میں قیامت میں جی اُٹھوں گا تو میں ویسا ہی ہوں گا جیسا میں تھا۔جیسا خُدا نے مجھے اس زمین پر بہترین حالت میں پیدا کیا تھا بلکہ ایسے بدن میں جو مسز برنہم یا مسٹر برنہم کے وسیلہ پیدا نہیں کیا گیا بلکہ خود خُدا کے وسیلہ پیدا کیا گیا تھا جو دُکھ سے آزاد گناہ سے آزاد کسی بھی چیز سے آزاد جس میں کبھی کوئی بیماری یا دِل کا دورہ نہیں ہے۔اوہ میرے خُدایا!

91- اور تب میں نئے سرے سے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑوں گا او خُدا کے فردوس میں یوں چلوں پھروں گا۔آپ بھی اسی طرح کریں گے۔جب اپنی بیوی کو بلائیں گے تو بوڑھی سفید بالوں والی عورت نہیں ہوگی جس کے ساتھ آپ آج رات موجود ہیں بلکہ وہ ویسی خوبصورت ہوگی جیسی اس دن تھی جب آپ نے اس سے مذبح پر بیاہ کیا تھا۔ہیلیلّویاہ! واہ! ایک ساتھی کی خوشی کے لئے یہی بات کافی ہے۔کیا یہ نہیں ہے؟ سمجھے؟

92- ٹھیک ہے یہ رابطہ ہے۔خُدا اٹل ہے۔جب خُدا نے اپنے ذہن میں کچھ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے تو اسے ہونا ضرور ہے۔شیطان نے اس تصویر کو جنسی خواہش کے ذریعے بگاڑ دیا تھا جبکہ عورت کے وسیلہ بچوں کو لانا تھا۔اس نے اسے خراب کر دیا تھا۔پس آگے بڑھیں اور اس کو درُست کریں یہ ٹھیک ہے۔یہ مسکن ان کو لینے کے لئے ہے۔اس لئے ایک ہی کام ہے جو آپ کو اس زندگی میں کرنا ہے کہ اپنی شکل وصورت کو لیں کہ آپ کیا ہیں۔اگر آپ اس وقت کالے بالوں والے ہیں تو اُس وقت بھی آپ کالے بالوں والے ہوں گے۔دیکھیں، آپ اپنی شاندار حالت میں کیسے تھے۔اور اگر آپ......شیطان نے اس تصویر میں دخل اندازی کی ہے اور آپ کو یہ نہیں ملا......مگر جو خُدا کا ارادہ ہے کہ آپ ہوں گے آپ وہی ہوں گے۔اوہ کیسی جلالی بات ہے! یہاں آپ کا انسان ہے۔

93- اب پیدائش 2 میں بتانے کے لئے جلدی چاہتا ہوں میں انہیں لوں گا۔(کیا آپ نے کچھ حاصل کیا ہے؟ آپ سمجھے گئے ہیں؟ آپ کو کچھ ملا؟ ان کو جواب دینے کے لئے کچھ ملا ہے؟) ٹھیک ہے، پیدائش 21-2:18۔

<u>2- خُدا نے آدم کی پسلی سے حوّا کو بنایا، پیدائش 21-2:18 کیا خُدا نے مرد اور</u>

عورتیں بنائیں یا پھر آدم اور حوا۔ حوا کو بنایا؟

-3 اور کیا قائن اپنی بیوی حاصل کرنے کے لئے مرد اور عورت کی پہلی تخلیق کے پاس گیا تھا؟

-94 اب، آئیں اب دیکھتے ہیں...... مجھے معلوم نہیں...... آیا وہ شخص یہاں موجود ہے جس نے یہ سوال لکھا ہے۔ اب، جب خُدا ...... پہلے سوال میں:

کیا خُدا نے مرد اور عورتیں پیدا کیں۔ پیدائش 2:18-21؟

-95 نہیں۔ میں...... جیسا کہ آپ یہاں دیکھیں، اب 2:18-21 پر غور کریں:

اور خُداوند نے کہا، کہ آدم کا اکیلا رہنا...... اچھا نہیں، میں اس کے لئے ایک مددگار اس کی مانند بناؤں گا۔

اور خُداوند نے ......کل دشتی جانور مٹی سے بنائے ......اور وغیرہ وغیرہ۔

-96 چونکہ، خُدا نے حوا کو آدم کی پسلی سے بنایا۔ لہذا مرد کے مقابلے میں عورت اپنے بدن میں ایک زائد پسلی رکھتی ہے۔ اس لئے کہ ایک پسلی آدم کے بدن سے نکالی گئی تھی۔ آدم پہلے بنایا گیا تھا اور جی رہا تھا اور اکیلا تھا اس کے بعد خُدا نے کہا۔ ''یہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے۔''

-97 لہٰذا ان خادموں اور دیگر کئی لوگوں نے ایک بیوی رکھنے کے حقوق کو مسترد کر دیا ہے۔ اب دیکھیں کہ رومن کیتھولک چرچ کچھ بھی کر سکتا ہے...... یہ وہ ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اس بات کا۔ حساب دینا ہے نہ کہ مجھے۔

-98 ٹھیک ہے۔ مجھ سے حال ہی میں ایک شخص نے پوچھا، کہا۔ آپ کا کیا خیال ہے'' ایک خادم نے کہا۔'' آپ کا اس جوان خادم کے بارے کیا خیال ہے جو شہر میں تھا جس نے اس عورت یا لڑکی کو لیا وہ جیفرسن ویّل کی لڑکی تھی اسے لے کر دوڑ گیا اور اس سے بیاہ کر لیا؟'' آپ کو یاد ہے آئرش چرچ میں یہ ہوا تھا۔ میں بھول گیا ہوں اس شخص کا کیا نام تھا۔

-99 میں نے کہا'' اسے بیاہ کا اتنا ہی حق ہے جتنا کہ میرے پاس ہے۔ یہ بات ہے جو میں اس کے متعلق سوچتا ہوں۔'' میں نے کہا۔'' ایک ہی بات ہے جو میں سمجھتا ہوں...... میرا خیال ہے کہ اس

نے یہ غلط کیا ہے اس کی بجائے اس کو چرچ جانا چاہیے تھا اور اپنے دفتر کو استعفیٰ دینا چاہیے تھا اور پھر اُس لڑکی سے شادی کرنی چاہیے تھی۔''

100- اب، یہ آپ کو یاد ہے جب یہ واقعہ جیف میں کچھ ہفتوں پہلے پیش آیا جو کہ آئرش کیتھولک خادم تھا۔ وہ جوان شخص تھا وہ لڑکی سے محبت کرتا تھا...... اور وہ چلا گیا۔ اور جب وہ...... انہوں نے اسے چندے کی بہت بڑی پیش کش کی اور اس کے ساتھ پیرش تبدیل کر کے اسے اڈیانا پُلس بھیجنے کی پیشکش کی۔ اس نے سارا چندہ لے لیا اور لڑکی لی اور سب کچھ لیا، اور دوڑ گیا اور شادی کر لی اور پھر انہوں نے اس کے تعلق سے اور کوئی خبر نہ سنی۔ اچھا خیر، اس کے پاس شادی کرنے کا حق تھا لیکن اس کے پاس اس طرح کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ اس کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس کو چرچ جانا چاہیے تھا۔ ''میں یہاں ہوں اور اس دفتر میں بحیثیت پریسٹ میں استعفیٰ دیتا ہوں اور میں شادی کرنے جا رہا ہوں اور پھر یہ بات ٹھیک ہے۔''

101- تاہم، اب خُدا نے حوّا کو بنایا۔ اور حوّا کو ایک ہی وقت میں بنایا واحد چیز جو خُدا نے مافوق الفطرت بنائی وہ آدم کی رُوح اور حوّا کی رُوح تھی یعنی مرد اور عورت۔ پھر جب اس نے بنایا...... اور آدم کو یہاں رکھا یہ اس کے لئے اچھا نہ تھا...... دیکھیں یہ خُدا کی تصویر ہے جو ہمیشہ منکشف ہوتی ہے۔ سب کچھ اس طرح ہے۔ بس نیچے کی جانب آ رہا ہے بس منکشف ہو رہا ہے ہزار سالہ بادشاہی سے ٹھیک ابدیت میں داخل ہو رہا ہے۔ بس خُدا کی تصویر ظاہر ہو رہی ہے خُدا خود کو منکشف کر رہا ہے۔

102- ادھر، خُدا بذات خود مسیح یسوعؑ میں مجسم ہوا تاکہ منکشف کرے کہ وہ کیا تھا؟ یسوعؑ کیا تھا؟ مردِ غم ناک رنج کا آشنا، محبت کرنے والا۔ ایک کسبی کے لئے تجھ پر حکم لگانے والے کہاں گئے؟''

''اے خُداوند، کسی نے نہیں لگایا۔''

''میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا، پھر گناہ نہ کرنا۔''

103- اس دن صحرا کی ریت اور دوسری جگہوں پر تقریباً تیس میل چلنے کے بعد تھکا ماندہ تھا: اور نائینؔ کی ایک عورت آ رہی تھی۔ اور اس کا اکلوتا بیٹا مردہ پڑا ہوا تھا۔ اس نے جنازے کو روکا اپنے ہاتھ اس پر رکھے اور کہا۔ ''اُٹھ'' اور وہ لڑکا جو مردہ تھا دوبارہ جی اُٹھا۔ یہ ہمارا خُداوند یسوعؑ ہے۔ (شکریہ،

ٹیڈی، بیٹے) اور یہ ہمارا خُداوند یسوعؔ تھا۔ وہ کام کرنے کے لئے کبھی تھکتا تھا، کبھی بھی ماندہ نہیں ہوتا تھا۔ یہ ٹھیک ہے۔

اب یہاں ایک اور چیز ہے:

کیا قائنؔ اپنی بیوی کے لئے مرد اور عورت کی۔ پہلی تخلیق کے پاس گیا تھا؟

104- اب، ایک خوفناک، دشوار سا سوال ہے، اب غور سے سنیں۔ اب، اوہ، میں...... آپ نے دیکھا ہے لوگوں نے اخبار میں لکھا ہے''قائنؔ نے اپنی بیوی کہاں سے حاصل کی؟'' اوہ، میں اکثر یوں کہا کرتا ہوں۔

105- میرے تبدیل ہونے کے تقریباً چار سال بعد تک میں نے کبھی نہیں سکھایا تھا کہ وہاں جلنے والا جہنم ہے۔ میں نے اس کو کلام میں دیکھا۔ اگر میں نہیں جانتا، تو میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہوں گا۔ سمجھے؟

106- لیکن اب''قائنؔ نے اپنی بیوی کو کہاں سے حاصل کیا؟'' چونکہ یہ۔ یہ سوال کی ترتیب ہے،''کیا قائنؔ مرد اور عورت کی تخلیق کے پاس اپنی بیوی حاصل کرنے گیا یا اپنی بیوی کے پاس گیا؟ سمجھے؟ اب، وہ پہلی بات ہے......

107- یہ جناب ڈی آرکؔ کی اہلیہ ہیں، آپ سبھی نے اس کی شفا کے تعلق سے پچھلی رات سنا کیسے خُدا نے اسے برکت بخشی اور شفا دی۔ وہ پڑی، مر رہی تھی اور وہ تقریباً سویرے دو بجے کے قریب آئے تھے۔

108- اور اسی طرح اب دیکھیں کہ میں کیسے آیا...... اس کا لڑکا جارجؔ اور اس طرح ایڈؔ، جو درمیانہ لڑکا تھا۔ وہ اسٹور میں تھے اور میں نے پیچھے ان کی گفتگو کو سنا جہاں پہلا تھا...... قائنؔ نے اپنی بیوی کو کہاں سے لیا؟ کہا، قائنؔ گیا اور اس نے ایک بہت بڑی بن مانس مادہ سے شادی کر لی۔''اور کہا''اور اس مادہ بن مانس میں سے سیاہ فام نسل آئی۔''اور کہا۔''آپ نے غور کیا ہے سیاہ فام شخص کا سر اس قسم کی نکیلی نوعیت کا ہوتا ہے جیسے بن مانس کا سر ہوتا ہے۔''

109- اچھا خیر، میں وہاں کھڑا تھا، اور اس وقت میری عمر انجیل میں تقریباً دو ماہ تھی۔ میں نے

کہا۔ ’’میں آپ کے ساتھ اختلاف کرنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ میں طالب علم نہیں ہوں۔ میں نے تو ابھی ابھی نجات پائی ہے لیکن میں نے کہا۔ ’’اگر ایسا ہے تو پھر سیاہ فام لوگوں کی نسل کا وجود تو پانی کے طوفان میں ختم ہو جاتا جب دُنیا پانی کے وسیلہ تباہ ہوئی تھی کیونکہ فقط نوحؔ اور اس کا گھرانہ بچا تھا جو کشتی میں تھا۔ فقط یہی گھرانہ تھا جو کشتی میں تھا۔ اگر اس طرح ہوتا تو میں نے کہا‘ ’’پھر سیاہ فام نسل کا وجود ختم ہو جاتا۔‘‘ میں نے کہا۔ ’’جناب، ایسا نہیں ہے! سیاہ فام نسل وہاں سے نہیں آئی ہے۔ نہیں، جناب۔ سیاہ فام نسل اسی درخت سے آئی ہے جس سے ہم آئے ہیں۔ اور تمام بنی نوع انسان، ایک جیسے ہیں۔‘‘ کوئی فرق نہیں ہے یقیناً ہم سب ایک جیسے ہیں...... ہوسکتا ہے کہ ایک زرد ہو اور دوسرا بھورا ہو اور کوئی سیاہ ہو اور کوئی سفید ہو اور کوئی ہلکے رنگ کا ہو، اور کوئی سرخ ہو یا اسی طرح کا کوئی ہو لیکن آپ سب بالکل اس درخت سے ہیں۔ یہ صرف جسمانی حصہ ہے۔ یہ سچ ہے آپ صرف انسان ہیں جو خُدا کے وسیلہ تخلیق کیئے گئے ہیں۔

110- اور اب، دھیان دیں کچھ عرصہ پیشتر میں کھڑا تھا، کہ کچھ ڈاکٹر لوئیس ویلؔ میں تھے اور میں افریقہؔ کے تعلق سے بات کر رہا تھا کہ وہ کتنے غریب لوگ ہیں اور خاص کر آدمؔ خور قسم کے لوگوں کے بارے میں، کیسے وہاں ایک عورت تھی جس نے ایک چھوٹی سی بچی کو لیا یا اس چھوٹی سی بچی کو تلاش کیا تھا اور اس نے اس کو یوں مارا اور اس کو ایک درخت کے ساتھ لٹکا دیا اور کچھ دنوں کے لئے اسے سڑنے دیا آپ جانتے ہیں جب تک وہ گل سڑ نہ جائے تب تک وہ اسے کھاتے نہیں ہیں۔ آپ جانتے ہیں۔ کسی بھی چیز کے ساتھ وہ یوں ہی کرتے ہیں وہ اسے کچھ وقت کے لیے گلنے سڑنے دیتے ہیں تاکہ نرم ہو جائے۔

111- یہ مت سوچیں ایسا آدم خوروں کے تعلق سے ہی ہے۔ انگلینڈؔ میں بھی وہ یہی کام کرتے ہیں۔ وہ تیتروں کو مارتے ہیں اور درختوں کے ساتھ لٹکا دیتے ہیں۔ لہٰذا وہ ان کے پروں کو اتار دیتے ہیں۔ اور پھر وہ انہیں کھاتے ہیں۔ یہ انگلینڈؔ میں اینگلو سکسن لوگوں کی بنیادی نسل ہے۔ یہ دُرست ہے اور آپ یہ مت سوچیں۔ آپ کو انگلینڈؔ میں جانے کی ضرورت نہیں، آپ یہاں جنوبی ریاستوں میں جائیں۔ آپ کو یہی چیز مل جائے گی یقیناً کوئی بھی شخص ایک گھونگا یا ایک سانپ کھا سکتا ہے کوئی بھی چیز

کھا سکتا ہے۔ پس...... ہاں جی۔

112- اب غور کریں، میں آپ کو۔ کچھ بتا تا ہوں۔ لیکن یہاں کیا ہوا۔ سیاہ فام...... سیاہ۔ سیاہ فام نسل کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ قائن......

113- اب، میں چاہتا ہوں آپ دیکھیں۔ انہوں نے کہا۔ ”وہ نود کے علاقہ میں چلا گیا۔“ اب، قائن عدن میں تھا۔ اور عدن باغِ عدن، عدن کے مشرق میں تھا۔ کیا یہ درُست ہے؟ اور باغِ عدن عدن کے مشرق میں، عدن کی مشرقی جانب تھا۔ اور حیات کا درخت عدن کے مشرقی پھاٹک پر تھا اور جہاں تک میرا خیال ہے یہاں پر ہابل اور قائن نے اپنی اپنی قربانی چڑھائی تھیں اور وہاں پر کروبی خیمہ زن تھے اور مشرق کے پھاٹک پر کروبی شعلہ زن تلوار کے ساتھ خیمہ زن تھے تا کہ وہ اندر نہ داخل ہونے پائیں۔

114- کیا آپ نے دیکھا، یسوع مشرق کی طرف سے آئے گا۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔ ہر چیز مشرق آ رہی ہے...... تہذیب مشرق میں شروع ہوئی اور مغرب کی جانب سفر کر رہی ہے جب تک کہ یہ اردگرد گھوم کر خود کو دوبارہ نہ پکڑ لے۔ ہم مغربی کرہ عرض ہیں۔ یہ مشرقی اور مشرقی قدیم ترین تہذیب ہے۔ مورخین کے مطابق، آج دُنیا میں، چین قدیم ترین تہذیب ہے۔ مشرق!

115- اوہ، یوں ہم اس پر اور دوسرے سوالوں پر گھنٹوں ٹھہر سکتے ہیں لیکن اس سے دوسروں کو وقت نہیں ملے گا لیکن یہاں، توجہ دیں...... کتنے لوگ جاننا چاہیں گے کہ ہم قائن کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں۔ وہ کہاں گیا اور قائن کی بیوی کون تھی؟ آئیں دیکھتے ہیں، ٹھیک ہے۔ میں آپکو بتا تا ہوں۔ قائن نے کیا ِکیا فقط یہی دانشمندانہ جواب ہے جسے آپ سمجھ سکتے ہیں۔ قائن نے اپنی ہی بہن سے شادی کی۔ اس نے ایسا ہی کیا کیونکہ ایک ہی عورت تھی جو اس وقت زمین پر تھی اور بائبل صرف تین پیدا ہونے والوں کو درج کر رہی ہے۔ سِم، حام...... میں آپ سے معافی چاہتا ہوں وہ قائن ہابل اور سیت تھا اور وہاں کوئی اور نہیں تھا...... اور بائبل شاذ و نادر ہی لڑکی کی پیدائش کو درج کرتی ہے۔ آپ یہ معلوم ہی ہے۔

116- چونکہ، اس شب میں بلاشبہ خواتین کو لے رہا ہوں۔ تاہم دھیان دیں، دُنیا عورتوں کی اطاعت گُزاری کرتی ہے لیکن ابتدا میں عورتیں ہی شیطان کا آلہ کار تھیں۔ اور ایک ناراست آدمی کے

پاس آج بھی وہ ایک بہترین آلہ کار ہے۔ دُنیا میں تمام شراب فروشوں کی نسبت وہ زیادہ مبلغوں کو دوزخ میں پہنچا سکتی ہیں ذرا ایک بدکار عورت کو اپنے منہ میں سگریٹ دبائے اور اپنے تراشی ہوئی سیاہ زُلفوں کے ساتھ اور بڑی بڑی پلکوں کے ساتھ آنے دیں اور جو اوپر نیچے جھپکتی ہیں بھائی ایک چھوٹی سی عورت......جس کی جسمانی ساخت دیکھنے میں حسین ہے تو دیکھیں وہ کیا کرے گی۔

117- مبلغ حضرات، آپ کے لئے بہتر ہے کہ خود کو یسوعؔ مسیح کے خون سے ڈھانپ لیں۔ یہ بالکل دُرست ہے اب، مجھے مت بتائیں کہ آپ مرد ہیں میں نے اس کے متعلق بہت کچھ دیکھا ہے اب یہاں غور کریں ایسا کرنے کا بہترین کام یہ ہے کہ اپنے ذہن مسیح یسوعؔ کی طرف لگائے رکھیں اور اپنے خیالوں کو پاکیزہ بنائیں۔

118- جیسے پولسؔ نے یہاں بیان کیا، کہا۔ ''یہ......ہم جانتے ہیں کہ ہمارے پاس کسی بہن کو بیاہ کر لئے پھرنے کا اختیار ہے۔ مجھے ایسا کرنے کا اختیار ہے۔لیکن ''میں ایسا نہیں کروں گا۔'' دیکھیں، وہ ایسا نہیں کرے گا۔اس نے کہا۔ ''مجھے معلوم ہے کہ خوشخبری سنانے والے کو اسی کے۔اسی کے وسیلہ گزارہ کرنا ہے......دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا۔''

119- آپ جانتے ہیں، کئی بار ہم سوچتے ہیں۔ کہ ہم مبلغ ہیں...... (میں اور آپ ہی نہیں ہیں بھائی، میں نہیں کہتا۔) لیکن مبلغ حضرات سوچتے ہیں کہ وہ منادی ہیں۔اس لئے وہ چرچ کے عام ارکان کی نسبت بڑے لوگ ہیں۔آپ بڑے نہیں ہیں اور آپ خُدا کی نظر میں اس شرابی سے بڑھ کر نہیں ہیں جس کی تبدیلی ایک گھنٹہ پہلے وقوع میں آئی تھی۔

120- چند باتیں ہیں جن کی دُرستگی اور اصلاح کبھی نہیں کی گئی، وہ باتیں یہ تھیں۔ مجھے معلوم ہے کہ میں اپنے نام کے ساتھ ''ریورنڈ کے دستخط کرتا ہوں۔'' یہ ٹھیک ہے۔یہ۔ یہ آج کا رواج ہے لیکن ایسا نہیں کیا جانا چاہیے۔ ''ریورنڈ'' اور ''بشپ'' اور ''ڈاکٹر'' یہ تمام انسان کے تخلیق کردہ القاب ہیں اور یہ فضول ہیں! بائبل میں وہ ''پطرسؔ'' 'یعقوبؔ' پولسؔ، یوحنا، اور باقی سب بھی ایسے ہی تھے۔

121- پولسؔ نے کہا۔ ''اب، یہاں دیکھیں مجھے معلوم ہے میں انجیل کا خادم ہوں اور یہ میری ذمہ داری ہے۔'' میں ایک خادم ہوں وہ ایک خادم تھا بھائی نیولؔ ایک خادم ہے لیکن یہ......ایک خادم ہونا

یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ٹھیک ہے، اور ہمیں کچھ کرنا چاہیے۔''مجھے کچھ کرنے دو پولُسؔ نے کہا۔''یہ اس سے بالا ہے۔''اب میں ہدیہ لینے کا حق رکھتا ہوں۔'' پولُسؔ نے کہا۔''لیکن میں خیمے بناؤں گا صرف یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ میں۔میں قربانی دے سکتا ہوں۔'' اس نے کہا۔''بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے۔بیاہ کرنا ایک آدمی کے لئے عزت کی بات ہے۔'' اس نے کہا۔مجھے بیاہ کرنے کا حق ہے۔اب، میں۔میں بیاہ کرسکتا ہوں۔مجھے بیاہ کا شرعی حق ہے۔ لیکن میں بیاہ نہیں کروں گا۔میں خُداوند کے لئے ایک اور قربانی دینا چاہتا ہوں۔سمجھے؟''پھر اس نے کہا۔''ہر شخص اپنی بلاہٹ کو جانے اور اس کے مطابق چلے......اور کچھ تو خُدا کے کلام کی خاطر خوجے بن گئے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔''

122- ہم اپنی ذمہ داری سے کچھ بڑھ کر کرنا چاہتے ہیں۔اگر آپ واقعی رُوح القدس سے پیدا ہوئے ہیں اور کہتے ہیں۔''ٹھیک ہے چرچ جانا یہ میری ذمہ داری ہے اور میں سمجھتا ہوں مجھے جانا چاہیے۔'' اوہ میرے خُدایا! ٹھیک ہے لیکن میں اس سے بڑھ کر کچھ کرنا چاہتا ہوں میں مسیح کے لئے کچھ رُوحوں کو جیتنا چاہتا ہوں۔میں کچھ کرنا چاہتا ہوں میں مریض کی تیمارداری کرنا چاہتا ہوں۔یا مسیح کے لئے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔یہ میری ذمہ داری ہے کہ تجہیز تکفین کی عبادت سرانجام دوں یہ میری ذمہ داری ہے کہ انجیل کی بشارت دوں۔یہ میری ذمہ داری ہے کہ بیمار کے لئے دُعا کروں۔مجھے کچھ اور کرنا ہے مجھے باہر نکلنا ہے اور کچھ کرنا ہے۔خُدا اس کام کی بدولت میری توقیر بڑھائے گا۔

123- اب، واپس قائنؔ کی طرف مڑتے ہیں۔کیونکہ حوّاؔ واحد وہ عورت تھی جسے خُدا نے پیدا کیا تھا۔اور اگر اس کے ہاں بیٹیاں پیدا نہیں ہوئیں تو جب وہی اکلوتی عورت (کیونکہ فقط وہی عورت تھی) مر گئی تو انسانی نسل کا وجود میں آنا ممکن نہیں رہتا۔کیا یہ دُرست ہے؟ اس لئے کہ وہاں اور عورتیں نہ تھیں۔لیکن اس کی بیٹیاں پیدا ہوئیں تھیں۔اور قائنؔ نے اپنی ہی ہمشیرہ سے بیاہ کیا تھا کیونکہ اُسے اسی طور ہی کرنا پڑا۔کیونکہ وہاں کوئی اور دوسری جگہ نہ تھی جہاں سے عورتیں آتیں۔

124- اور اُن ایام میں یہ جائز اور شرعی تھا، حتیٰ کہ ابرہامؔ نے ایسا کیا آگے چل کر اضحاقؔ پر پورا ہوا۔اضحاقؔ نے اپنی خونی رشتہ دار سے بیاہ کیا اور ابرہامؔ نے اپنی سوتیلی بہن (خونی رشتہ) سے بیاہ

کیا۔اس کا باپ...... وہ دونوں مختلف ماؤں سے تھے مگر اُنکا باپ ایک تھا۔اور جرثومہ نرجنس سے آتا ہے۔سارہ نے خوبصورت اضحاق کو جنم دیا۔کیا یہ درُست ہے؟اس وقت کرہِ ارض پر اور کوئی نہ تھا۔

125- یہ سب مثل تھے جو کچھ منکشف کیا گیا...... یہ یہاں ہے بھائی! اضحاق...... بلکہ ربیقہ کلیسیا کی مثل ہے۔اور مسیح اضحاق دُلہا کی مثل ہے۔کیا یہ درُست ہے؟ ان کا خونی رشتہ ضرور ہونا چاہیے۔ ہیلیلّویاہ! آمین! خونی رشتہ!

126- یوں قائن نے اپنی ہمشیرہ سے بیاہ کیا اور یہ ایسا ہی ہے...... پھر وہ نود کے علاقہ میں چلے گئے۔اب، اگر ہم تھوڑا سا آگے بڑھتے ہیں تو ہم ایک گہرے موضوع کی طرف بڑھ جاتے ہیں اور مجھے اچھا لگتا ہے کہ آپ نے اس سے کبھی آگے بڑھ کر نہیں پوچھا۔(جیسے وہ جبار کہاں سے آئے تھے جو اس زمانہ میں اس سرزمین میں تھے؟'' جوزفس اور مختلف افراد نے اس پر کئی دلائل پیش کیے ہیں) آمین اگر مجھے اس کا موقع نہ ملا تو بھائی، اتوار کی صبح میں اس پر پھر سے گفتگو کروں گا۔ٹھیک ہے۔

4- <u>کیا آپ بیان کریں گے کہ اتوار، ہفتے کا پہلا دن ہے اور ہفتہ ساتواں دن ہے؟ مسیحی اتوار کو چرچ جاتے ہیں جو کہ ہفتے کا پہلا دن ہے۔کیا انہیں ہفتے کے ساتویں دن یعنی ہفتے کو نہیں جانا چاہیے؟</u>

127- اچھا خیر، اب دیکھیں پیارے دوست جس نے بھی یہ سوال کیا ہے یہ بہت اچھا ہے۔ یہ ایک دیرینہ سوال ہے جس پر آج ہزاروں علماء میں بحث کی جارہی ہے۔لیکن آپ دیکھیں آپ مجھے صرف اس پر اپنی رائے دینے دیں اور میں ایسا کرسکتا ہوں یہی سب ہے جو میں کرسکتا ہوں اور اگر میں درُست نہیں تو خیر آپ مجھے برداشت کر لینا آپ دیکھیں اگر میں غلط بیانی کرتا ہوں تو خُدا مجھے معاف کرے۔

128- اب، جہاں تک قائدہ قانون کا تعلق ہے......اب غالباً یہاں ایک سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بھائی بیٹھا ہوا ہے۔سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کے متعلق یہ میرا پہلا مطالعہ تھا یہ درُست ہے۔سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ تھا جس کا میں نے پہلے مطالعہ کیا۔اور جب وہ آئے تو مجھے بتایا کہ'' ہفتہ ساتواں دن ہے۔'' بھائی یہ یہودیوں کے کلینڈر کے مطابق ہے۔رومن کلینڈر اس پر پورا نہیں اُترتا اور ہفتے کو واقعی

اتوار ہونا تھا خیر، انہوں نے مجھے کچھ باتوں پر مطمئن کر لیا اور میں نے سوچا یہ ٹھیک ہے۔ بہر حال میں ان کا لٹریچر پڑھ رہا تھا اور میں اس کے حق میں سو فیصد ٹھیک تھا تاہم کسی روز میں نے بائبل کا مطالعہ کیا میں نے غور کیا تو کچھ مختلف تھا۔ سمجھے؟

129- اب، پورے ہفتے کے ایام کے چکر کے مطابق ہفتہ سبت کا دن ہے۔ اب ہمیں معلوم نہیں۔ یہ تبدیل کر دیا گیا ہے اب ہمارے پاس بہت تبدیلیاں موجود ہیں جن کے متعلق آپ نہیں جانتے ہیں جو کہ ہوئیں تھیں سمجھے اب یہودیوں کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم اس کے بارے میں......اب ان کے دائرے کے مطابق یا ان کے کیلنڈر کے مطابق، تقریباً ابھی 1970 بنتا ہے۔ اور رومن کلینڈر اسے 1953 کہتا ہے اور اس کے پاس اور کیلنڈر تھا جو اسے کچھ اور کہتا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ مسیح کی پیدائش پر مبنی ہے۔ اور یہی چیز ہے جو مسیحیت کا ثبوت دیتی ہے۔ آپ دیکھیں، جہاں سے ہم اسے لیتے ہیں۔

130- اب، جہاں تک ساتویں دن کا تعلق ہے اب دیکھیں، بہت سے پنتی کاسٹل لوگ ہیں جو سبت منانے والے ہیں۔ جو ہفتے کو سبت مانتے ہیں اب، وہ کہتے ہیں ''بائبل میں ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ آپ ہفتے...... بلکہ اتوار کو اس دن کے طور پر منائیں۔'' اب، نئے عہد نامہ میں مَیں سبت کے متعلق بالکل یہی بات کہوں گا۔ سمجھے؟ اب، ہفتہ سبت کا دن تھا جو یہودیوں کو دیا گیا تھا، سمجھے؟ اب، یہ صرف ایک جگہ دیا گیا تھا۔

131- چونکہ، اس سے ایک اور سوال اُٹھتا ہے کہ اس پر واپس جائیں۔ لیکن اب دھیان دیں۔ جب خُدا نے ساتویں دن آرام کیا تو اس وقت ساتویں دن کا مشاہدہ نہیں کیا گیا تھا۔ جہاں تک۔ جہاں تک میں کلامِ مقدس میں جانتا ہوں تقریباً پندرہ سو سال تک ایسا نہیں ہوا تھا۔ بیابان میں خُدا نے اسرائیل کو نشان کے طور پر ساتواں دن دیا تھا۔

132- اور خُدا نے ساتویں دن آرام کیا جو کہ اس کا یادگار ہے یعنی آرام کا دن ہے۔ میں کہہ رہا ہوں کہ اس طرح یہ فائدہ ایک۔ ایک سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بھائی یا بہن کو ہو سکتا ہے دیکھیں ان کے پاس ایک خوبصورت چرچ ہے اور اب غور کریں میں اس سوال پر ان کے ساتھ متفق نہیں ہوں۔

133- اب، خُدا نے ساتویں دن کو مقدس ٹھہرایا۔ چھ دن انسان کے تھے۔ ساتواں دن خُدا کے

آرام کا دن تھا جو کہ ایک مثل ہے یہ ہزار سالہ بادشاہت کی مثل ہے۔ اب دیکھیں اب اس پر دھیان دیں یہ کیسے کیسے باہم جڑے ہوئے ہیں۔ دیکھیں جب یسوعؔ دھرتی پر آیا تو اسی بات کو لے کر انہوں نے یسوعؔ کو مصلوب کیا تھا۔ کہ وہ سبت کے دن کو نہیں مانتا فقط اس پر دو الزام تھے جو انہوں نے یسوعؔ پر لگائے تھے۔ "وہ سبت کے دن کو توڑتا ہے اور خود کو خُدا بناتا ہے۔" مگر اس نے کہا وہ سبت کا مالک ہے۔ وہ تھا......پس وہ تو خُدا کا سبت تھا اور وہ خُدا تھا۔ لہٰذا ان کے پاس اس پر الزام لگانے کا کوئی راستہ نہ تھا۔

134- اب، میں آپ کے لئے اسکا حل پیش کرتا ہوں اور آپ کو دکھاتا ہوں کس دن کو ہم مانتے ہیں۔ اب، کیا کوئی ایسا حوالہ ہے؟ میں یہ آپ کے مفاد کے لئے کہوں گا:

<u>بھائی برنہم، کیا کوئی ایسا حوالہ ہے ہمیں بتائیں کہ ہمیں اتوار کو ماننے کی اجازت ہے۔ جیسے یہودی ہفتے کو مانتے ہیں؟</u>

135- نہیں، جناب بائبل میں، ایسا کچھ نہیں ہے کیونکہ نئے عہدنامہ میں کوئی ایسا حوالہ نہیں ہے کہ ہم ہفتے یا اتوار کو مانیں تاہم اتوار ہمارے لئے مقدم ہے کیونکہ وہ جی اُٹھنے کا دن ہے اور کچھ نہیں...

136- چونکہ، آپ کہیں گے "رومن کیتھولک ایسا کرتے ہیں۔" وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے ایسا کیا لیکن اگر انہوں نے ایسا کیا ہے تو پھر مقدس پولسؔ ایک رومن کیتھولک تھا اور یوں پطرسؔ، یوحناؔ، اور یعقوبؔ اور باقی سب بھی ایسے ہی تھے کیونکہ وہ اپنی عبادت کے لئے ہفتے کے پہلے دن اکٹھے ہوا کرتے تھے اور بمطابق مورخین وہ ایک ہی طریقے سے مسیحیوں یہودیوں اور آرتھوڈکس یہودیوں کے درمیان فرق بتا سکتے ہیں۔ (یہ دونوں عبادت گاہوں میں جاتے تھے) لیکن ایک گروہ ہفتے کے روز جاتا تھا (جو یسوعؔ کے جی اُٹھنے کا انکار کرتا تھا) اور دوسرا اتوار کے روز جاتا تھا (جو یسوعؔ کے مردوں میں سے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتا تھا) اور یہ ایک نشان تھا اور یہ ہوگا اور یہ اب بھی ہے اور یہ بطور حیوان کا نشان بھی آسکتا ہے۔

137- چونکہ، مجھے اس بات کا علم ہے کہ ہمارے پیارے سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بھائی یہ سوچتے ہیں کہ یہ خُدا کی مہر ہے وہ کہتے ہیں۔ "آپ سبت کو ماننے کے وسیلہ مہر بند ہوتے ہیں۔" لیکن بائبل

میں ایسا کوئی صحیفہ نہیں جو یہ کہے۔

138- اور یہاں بائبل میں ایک حوالہ ہے جو کہتا ہے کہ۔ کہ آپ مہر بند ہیں۔ افسیوں 4:30 میں لکھا ہے ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مہر ہوئی۔'' یعنی رُوح القدس کا بپتسمہ۔

139- اب میں آپ کو ثبوت دیتا ہوں کہ خُدا کی مہر، رُوح القدس کا بپتسمہ ہے۔ سمجھے؟ رُوح القدس کا بپتسمہ ہی خُدا کی مہر ہے۔ اب، یسعیاہ 28 اس نے کہا۔ ''کیونکہ حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ہے۔''

140- اب، پیارے دوست، اب دھیان دیں۔ چونکہ، کچھ لوگ ایسے ہیں جو کام چھوڑ رہے ہیں...... دیکھیں لوگ اپنے آپ کو بچانے کے لئے کچھ دریافت کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے جو آپ اس کے متعلق کر سکتے ہیں۔ آپ فضل کے وسیلہ بچائے گئے ہیں۔ خُدا بلاتا ہے خُدا ہی بچاتا ہے۔ آپ صرف خُدا کے قدموں کی پیروی کریں بس یہ بات ہے۔ آپ نہیں کہہ سکتے۔ یہ تو ایک انسانی فطرت ہے۔ وہ گوشت کھانے سے انکار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ سبت کے دنوں کو ماننے کی کوشش کرتے ہیں، وہ ایسا کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں...... ''اگر تم یہ کام کرنا چھوڑ دو گے'' یہ ہے...... آپ اس وجہ سے نہیں بچائے گئے کہ آپ گوشت نہیں کھاتے۔ خُدا فضل کے باعث آپ کو نئی ابدی زندگی دیتا ہے۔ سمجھے میں کیا کہنا چاہتا ہوں؟ اور ابدی زندگی رُوح القدس کا بپتسمہ ہے۔

141- اب میں آپ کو یہ دکھاتا ہوں۔ کہ لفظ سبت کا کیا مطلب ہے؟ جس کو معلوم ہے کیا وہ اپنا ہاتھ دیکھائے گا؟ سبت؟ (ایک بہن کہتی ہے ''آرام'') آرام۔ بالکل دُرست۔ S-a-b-b-a-t-h سبت کا دن، مطلب ہے۔ R-e-s-t آرام کا دن۔ بائبل میں اپنے حاشیہ کا مطالعہ کریں اور دیکھیں۔ ''آرام'' کا دن۔ اب آئیں جلدی سے اب عبرانیوں چار باب کی جانب چلتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں......

142- یہ میرا آخری سوال ہے۔ اور بھائی، دیکھیں اگر بھائی نیول کے پاس کچھ ہیں۔ میں جانتا

ہوں کہ ان میں سے کچھ مختصر ہیں۔ لہٰذا ہم آپ کو زیادہ دیر نہیں روکیں گے۔ اب، میں انہیں لیتا ہوں میں معذرت چاہتا ہوں۔

143- اب، جب آپ یہاں لفظ آرام کو دیکھتے ہیں تو پھر آپ کو علم ہو جاتا ہے کہ اس کے معنی ''سبت'' ہے۔

144- اب، عہد جدید میں۔ یسُوعؔ نے، مقدس متی کی انجیلؔ اس کے پانچویں باب میں کہنا شروع کیا۔ اور اس نے یوں شروع کیا۔ ''تم سن چکے ہو اگلوں سے کہا گیا تھا۔ زنا نہ کرنا۔'' یہ، یہ کیا تھا؟ قانون احکام، ''لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی'' یسوعؔ نے اسے بدل دیا کیا اس نے نہیں کیا؟ ''تم سن چکے ہو اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا لیکن میں تم سے کہتا ہوں!'' اس نے اسے بدل دیا کیا اس نے نہیں کیا؟ سوچیں (کیا اس نے قانون تبدیل نہیں کر دیا؟) ٹھیک ہے اس نے کہا۔ ''میں تم سے کہتا ہوں جو اپنے بھائی پر بغیر وجہ غصہ کرے گا وہ اسے پہلے ہی قتل کر چکا۔'' یہ پیچھے عہد عتیق میں نہیں تھا یہ عہد جدید ہے۔ وہ یہاں اس سے بھی آگے نکل گیا سمجھے؟ وہ آگے بڑھا اور ان احکامات کو دیا لیکن اس نے کچھ رہنے دیا، اس نے چوتھے کو چھوڑ دیا۔ جو ساتواں دن ہے۔ اب باب 7 پر غور کریں، جہاں اس نے......

145- مبارک بادیاں، یہاں اُس نے کیا کہا۔ ''تم سن چکے ہو اگلوں سے کہا گیا تھا، اور تم یہ نہ کرنا، لیکن میں تم سے مختلف کہتا ہوں۔ تم سن چکے ہوں کہ کہا گیا تھا دانت کے بدلے دانت، اور آنکھ کے بدلے آنکھ، لیکن میں تم سے کہتا ہوں! تم سن چکے ہو کہ ان کو مختلف کہا گیا تھا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں۔''

146- اب، ان سب کے آخر میں، اس نے چوتھا حکم چھوڑ دیا۔ اب دیکھیں وہ یہ تھا ''یاد کر کے سبت کا دن پاک ماننا۔'' اب اس نے کہا۔

> ''اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دَبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس
> آؤ میں تم کو آرام دوں گا۔''

147- اب غور کریں۔ ''جو زِنا کرے وہ ضرور سنگسار کیا جائے۔'' ان کے زِنا کا مرتکب ہونے میں درُست ہونے کی ضرورت تھی۔ کیا یہ درُست ہے؟ اور یہ جسمانی عمل تھا جو ''قتل کرتا'' اسے قتل ہونا

تھا۔

148- لیکن یسوعؔ نے کہا۔ ''جس کسی نے کسی عورت پر نگاہ کی'' اب، اپنی جان، رُوح، اب اس کے بدن میں کچھ نہیں ہے اس کی جان نجات یافتہ ہے۔ یہ تب نہیں تھی دیکھیں شریعت ایک اسکول ماسٹر تھی۔ اب اس نے کہا۔ ''جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا۔ اب اس نے کہا۔ ''تم سن چکے ہو کہا گیا تھا۔ ''تم خون نہ کرنا، لیکن میں تم سے کہتا ہوں جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ خون کر چکا۔''

149- اب اس نے دوسرے الفاظوں میں، سبت کے متعلق کہا۔ اس نے کہا:

اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دَبے ہوئے لوگو......سب میرے پاس آؤ،
میں تمہاری جانوں کو آرام دونگا (نہ کہ جسمانی بدن کو، بلکہ تمہاری جان کو۔)

150- اب پولُس کو سنیں۔ اگر آپ برداشت کر سکتے ہیں...... مجھے معلوم ہے گرمی ہے اور وغیرہ وغیرہ اوپر بھی گرمی ہے۔ لیکن اب، آئیں اس کو غور سے سنیں تا کہ ہم اس کو حل کر کے پر اعتماد ہو جائیں۔ اب، پولُسؔ عبرانیوں کو لکھ رہا تھا۔ عبرانی کون تھے؟ بولیں۔ یہودی تھے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اب وہ شریعت کو ماننے والے تھے، وہ شریعت کو ماننے والے تھے۔ ٹھیک ہے۔

151- اب دیکھیں، پولُسؔ عبرانیوں کو مثل اور عکس کے ذریعے لا رہا ہے اور دکھا رہا کہ شریعت کس قسم کی ہے۔ ''شریعت وہ ہے جس میں آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے اور وہ آگے بڑھتا ہے اور ایک مقام پر اسے بحیثیت چاند اور سورج بیان کرتا ہے جیسے جیسے چاند سورج کا عکس ہے جو کسی دوسرے ملک یا کسی دوسری دُنیا میں چمک رہا ہوتا ہے۔ لیکن یہ پیچھے عکاسی کرتا ہے۔ دیکھیں، لیکن اب اور یہ نہیں کر سکتا......عبرانیوں۔9۔

152- اب دیکھیں۔ اب عبرانیوں 4 غور کریں، وہ سبت کا بیان کرتا ہے۔ اب دیکھیں:

پس جب اس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے......

153- اب دیکھیں، اب پولُسؔ سبت کی پیروی کرنے والوں سے مخاطب ہو رہا ہے۔ وہ لوگ جو سبت کو پاک مانتے تھے دوسرے لفظوں میں ''پس جب ہمارے لیے سبت کے دن کا وعدہ باقی ہے تو

ہمیں ڈرنا چاہیے۔'' یا اگر آپ اپنے حاشیہ میں پڑھتے ہوئے دھیان دیں تو'' سبت کو پاک ماننا ہے۔'' اور میری، سکوفیلڈ بائبل میں یہ''L''میں ہے، سبت کو پاک ماننا۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

''پس...... جب ہمارے لئے وعدہ باقی ہے، تو ہمیں ڈرنا چاہیے......کوئی رہا ہوا
معلوم ہو۔ کیونکہ ہمیں بھی، ان ہی کی طرح خوشخبری سنائی گئی (پیچھے شریعت کے تحت)
لیکن سنے ہوئے کلام نے ان کو اس لیے فائدہ نہ دیا، کہ سننے والوں کے دلوں میں
ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔''

154- اب، یہ پیچھے شریعت کی پیروی میں ہے۔آپ کے پاس ایمان نہیں تھا۔اس لئے اس پر بنیاد رکھنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے:

اور ہم جو ایمان لائے اس کے سبت میں داخل ہوتے ہیں۔جس طرح اس نے کہا......

155- اب،''اُس کا'' آرام۔اب،''اس کا'' یعنی یہ مسیح کا آرام ہے۔ٹھیک ہے، اس کا آرام، یعنی اس کا''سبت'' اور میں ہر بار لفظ آرام استعمال کروں گا جو وہاں لکھا ہے، سمجھیں میں''سبت'' کو استعمال کر رہا ہوں لہٰذا آپ دن کی پیروی کے متعلق سمجھ جائیں گے۔ سمجھے؟

اور ہم جو ایمان لائے اس کے سبت میں داخل ہوتے ہیں یعنی آرام میں جس طرح اس نے کہا کہ میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔ (عبرانیوں سے) کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے: گو......(اب دیکھیں پولسؔ اسکو خدا کا مقدس دن بیان کرتا ہے)......گو بنائی عالم کے وقت اس کے کام مکمل ہو چکے تھے۔

''چنانچہ اس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر آرام کے لئے اس طرح کہا،
یا سبت کے لئے......(کیا یہ دُرست ہے؟ دیکھیں، میں اس جگہ پر جا رہا ہوں)
چنانچہ اس نے (شریعت میں) ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اس طرح کہا
ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کر کے ساتویں دن آرام کیا۔''

156- اب آپ کا ساتواں دن ہے۔ چونکہ، پولسؔ اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ خُدا نے انہیں یہ دیا ہے یہ ساتواں دن ہے۔اور خُدا نے ساتویں روز آرام کیا۔اس نے سبت کو برکت دی۔

اس نے اس کو پاک ٹھہرایا اور اس نے اس کو بابرکت ٹھہرایا اور اس کو آرام کا دن بنایا۔ اپنے سب کاموں کو پورا کر کے خُدا نے ایسا کیا۔

اور پھر اس مقام پر کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔

(پھر یسوعؔ مخاطب ہوتا ہے)

157- چونکہ دیکھیں، ایک دوسرا سبت کسی اور جگہ موجود ہے۔ یہ کہاں ہے؟ اب، مت بھولیں یہاں یہ، ''خُدا کا آرام ہے'' یہ ساتواں روز ہے۔ پوُلس نے کہا۔ ان کے پاس یہ ایک خاص مقام پر تھا۔ ''لیکن اب وہ فرماتا ہے۔ وہ میرے آرام میں داخل ہونے نہ پائیں گے'' پھر ٹھیک متّی میں یسُوعؔ مخاطب ہوتا ہے۔

پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اس آرام میں داخل ہوں، اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی......وہ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے۔

158- بڑے غور سے سنیں! سب سن رہے ہیں، کہیں۔ ''آمین''

(جماعت کہتی ہے، آمین'' -ایڈیٹر)

تو پھر، ایک خاص دن ٹھہرا کر......

159- اس نے ایک خاص دن ٹھہرایا تھا۔ یہ کیا تھا؟ باہم مل کر ایک بار کہیں۔ سبت! کیا یہ درُست ہے؟ اس نے ہفتے کے ساتویں روز کو اس مقام پر سبت کا دن ٹھہرایا تھا۔

تو پھر ایک خاص دن ٹھہرا کر اتنی مدت کے بعد (زبوروں میں) داؤدؔ کی کتاب میں اسے آج کا دن کہتا ہے۔ (آپ دیکھیں پہلی بار یسوعؔ کی آمد تک......)
جیسا کہ پیشتر کہا گیا کہ اگر آج تم......اس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ (ایک اور آرام آ رہا ہے یہ جسمانی آرام نہیں ہے بلکہ رُوحانی ہے)

160- اوہ، دیکھیں، آپ اظہار کرتے ہیں۔ ''جبکہ ہمارے پاس ساتواں دن بھی موجود ہے'' اب ذرا اِسے ایک لمحہ تھامے رکھیں۔ دیکھیں، اتنی تیز رفتاری سے اسے حاصل نہ کریں۔ بلکہ آیئے اگلی آیت کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے:

اور اگر یشوعؔ نے انہیں آرام میں داخل کیا ہوتا............اور اگر۔

اگر یشوؔع نے انہیں آرام میں یعنی، آرام کے دن میں داخل کیا ہوتا تو
وہ اس کے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

161- جس وقت اس نے شریعت کو فضل میں تبدیل کر دیا تب اس نے انہیں آرام کا دن یعنی ایک خاص دن نہ دیا؟ تاہم اس نے سبت کے تعلق سے کچھ نہ کہا۔اور نہ ہی اس نے اتوار کے متعلق کچھ کہا۔اس نے ہفتے کے متعلق کچھ نہ کہا۔لیکن یہاں وہ بات ہے جو اس نے کہی۔ پولؔس نے کہا۔ اب دیکھیں......19 آیت...... بلکہ 9 آیت:

پس خُدا کی امت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے۔(یہ آج ہے!)......
پس خُدا کی اُمت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے۔
کیونکہ جو (آپ یا میں) اس کے آرام میں داخل ہو چکے ہیں
(آرام یسوؔع ہے۔"اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے
لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا") وہ (آپ اور میں)
اپنے کاموں کو ختم کر چکے ہیں۔ جیسے خُدا نے خود ابتدا میں کیا تھا۔

162- آمین! یہاں آپ کا سبت ہے۔کیا یہ درُست ہے؟

پس آؤ ہم......(پولؔس نے کہا) اس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں
تاکہ ان کی طرح نافرمانی کر کے کوئی شخص گر نہ پڑے (دیکھیں، جیسے
ان دنوں میں ہوا اور وغیرہ وغیرہ)

کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے
اور......جان کو جدا کر کے گزر جاتا ہے......اور رُوح......کو (آئیں دیکھیں)
جدا کر کے گزر جاتا ہے اور......دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔
اور اس سے مخلوقات کی......کوئی چیز چھپی نہیں ہے: بلکہ جس سے ہم کو کام
ہے اس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔

163- اب، دھیان دیں خُدا نے ساتویں روز کو بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔اور اسے یہودیوں

کو یادگاری کے طور پر دیا۔ یہاں، دیکھیں اب میں مقدس پولُسؔ کی بات کر رہا ہوں۔ اس نے گلتیوںؔ 8:1 میں کیا کہا ہے؟ لیکن اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اس خوشخبری کے سوا جو میں نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو ملعون ہو۔'' سمجھے، خوشخبری بالکل صاف ہے۔ دیکھیں۔

164- ''اچھا خیر، بھائی برینہمؔ لیکن اب مجھے کیا کرنا چاہئے۔ کیا میں فقط یسوعؔ مسیح پر ایمان رکھوں؟'' نہیں یہ آرام نہیں ہے۔

165- اب، اگر آپ دریافت کرنا چاہتے ہیں...... کتنے لوگ دریافت کرنا چاہیں گے کہ مسیحی آرام کیا ہے تو کہیں، ''آمین'' (جماعت کہتی ہے'' ایڈیٹر) چونکہ، اگر آپ چاہتے ہیں تو اس پر نشان لگا سکتے ہیں۔ یسعیاہؔ 28 اس نے کہا ''حکم پر حکم۔ حکم'' بیان کر رہا ہے۔ ''حکم پر حکم' قانون پر قانون، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ہے۔ اور جو چیز اچھی ہے اسے پکڑے رہو۔'' نبی یہاں آنے والے وقت یعنی آرام سبت کے تعلق سے بات کر رہا ہے۔ پورے باب کو پڑھیں دیکھیں وہ کہہ رہا ہے وہ وقت بھی ہے جب سبت اختتام پذیر ہو جائے گا'' اور وہ ہفتے کے روز بھی جوتوں کو فروخت کریں گے جیسا کہ انہوں سوموار کے دن کیا یا جو کچھ بھی ہے۔ آپ سمجھے؟ لکھا ہے۔ ''یہ وقت کب ہوگا؟ لکھا ہے:

......حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں اور تھوڑا وہاں: جو اچھا ہے ہوا سے پکڑ ے رہو۔ لیکن وہ بے گانہ لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کرے گا۔

......اور یہ سبت ہے آرام جس کے تعلق سے میں نے بتایا کہ انہیں داخل ہونا چاہیے اور اس سب کے لئے انہوں نے اپنے دلوں کو سخت کر لیا اور اپنے سروں کو جھٹلایا اور اسے رد کر دیا۔ (پس وہی کام جو انہوں نے پنتی کوست کے روز کیا جب لوگوں پر رُوح القدس نازل کیا گیا تھا۔ یہ آرام ہے، اور خُدا کے لوگوں کے لئے سبت ہے)......

166- پس یہی سبب ہے کہ ہم اتوار کو مانتے ہیں کیونکہ ہمارے بائبل کے قدیم جدّ امجد مقدس پولُس، یوحناؔ، متیؔ، مرقسؔ، لوقاؔ، ان سب کے وسیلے سے اس کا آغاز ہوا اور وہ گھر گھر جاتے تھے اور جب شاگرد ایک ساتھ جمع ہوتے تھے تو وہ ہفتے کے پہلے روز عشائے ربّانی لیتے تھے۔ اور یہ سبت نہیں بلکہ خُداوند کا دن تھا۔

167- یوحنا نے پتمس کے ٹاپو میں کہا۔ کیونکہ یہ کلیسیا میں پہلے ہی سے سرکاری طور پر قائم کیا گیا تھا۔ ''خُداوند کے دن میں رُوح میں آ گیا۔'' یہ دُرست ہے۔ سمجھے؟ اور پھر اس نے دیکھا......

168- اور اب دیکھیں، خُداوند کا دن وہ دن ہے جس روز خُداوند جی اُٹھا۔ اب، آپ مورخین کو لیں جیسے جوزفس، ایکٹبس ہے۔ ان میں سے بہت سارے دوسرے ہیں۔ یا ایکٹبس نہیں، اوہ، میں یہ لفظ ادا نہیں کر سکتا......ان کے قدیم مورخین میں سے کوئی بھی ہوسکتا ہے اور آپ پیچھے یہ بات ڈھونڈ لیں گے۔ یہ کلیسیا کے مورخین ہیں جن میں فوکسی شہیدوں کی کتاب ہے اور ان میں سے بہت سے ہیں اور آپ وہاں دیکھیں گے کہ فقط یہی فرق ہے......وہ یہودیوں کے گروہ ہیں۔ ان میں سے ایک مورخ ان مسیحیوں کو ''آدم خور'' کہتا تھا۔ وہ لکھتے ہیں: ''وہاں ایک آدمی تھا جسے پنطس پیلاطس نے مصلوب کروا دیا تھا۔ اور شاگرد آئے اور اس کی لاش کو چرا کر لے گئے تھے۔ اور انہوں نے اس کو چھپا دیا تھا۔ اور ہر اتوار کو وہ اس میں سے کچھ حصہ لے کر کھاتے تھے۔ آپ دیکھیں وہ عشائے ربانی لیتے تھے۔ وہ لوگ......آپ دیکھیں، وہ اس کے بدن کو لیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خُداوند کے بدن یعنی عشائے ربانی کو لیتے تھے اور ان مورخین کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ یہ کیا چیز تھی۔ اس لئے اس مورخ نے لکھا۔ ''کہ وہ آدم خور تھے'' اس نے لکھا۔ ''کہ وہ ہفتے کے پہلے روز کھاتے تھے، وہ ایک ساتھ جمع ہوتے تھے اور اس آدمی کا بدن کھاتے تھے۔''

169- اور فقط ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ بتا سکتے ہیں کہ آیا شریعت کی پیروی کرنے والے تھے اور سختی سے جی اُٹھنے کا انکار کرنے والے تھے یا آیا وہ مسیحی تھے اور جی اُٹھنے پر ایمان رکھنے والے تھے۔ ایک گروہ ہفتے کے دن چرچ جاتا تھا اور ایک گروہ اتوار کے دن چرچ جاتا تھا، یہ ان کے مابین ایک نشان تھا۔

170- یہ بہت ٹھوس بات ہے کیا یہ نہیں ہے؟ یہ دُرست ہے متوقع ہے کہ آپ نے اس بات کو پا لیا ہے۔ رُوح القدس موجود ہے......

171- بھائی، چونکہ آپ کے پاس کچھ ہے؟ آپ چاہتے ہیں......کیا آپ اوپر آنا اور اس کا جواب جاننا چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے آئیں یہاں اس کو دیکھتے ہیں اوہ، جی ہاں۔

5- کیا غیر قوم کی معیاد ختم ہونے کے بعد یہودیوں کو بھی بچ جانے کا موقع ملے گا؟

172- اوہ، اگر چہ یہ بہترین سوال ہے لیکن اس کی گہرائی میں جانے کا ہمارے پاس وقت نہیں ہے تاہم میں آپ کو بتاتا ہوں۔ آپ میرے الفاظ کو لیں، میں آپ کو دکھاؤں گا۔ کہ...... اگر آپ خُدا کیلئے میرے الفاظ کو لیں گے (جیسے میں بیان کرتا ہوں) تو پھر آپ اس پر غور کریں گے، سمجھے، اور پھر آپ سمجھ لیں گے۔ کیونکہ میرا خیال ہے...... میں گھڑی نہیں دیکھ رہا لیکن میرا خیال ہے وقت کافی گزر گیا ہے...... کیا وقت ہوا ہے؟ کیا؟ ساڑھے نو ہو گئے ہیں۔ مجھے ابھی ہسپتال بھی جانا ہے اور نیو البانی بھی جانا ہے، تو یوں ہمیں صبح تین بج کر پچیس منٹ پر اُٹھنا پڑے گا۔ پس...... میں اس ہفتے میں کسی بھی شب دو یا تین بجے سے پہلے بستر پر نہیں گیا ہوں۔

173- اب یہاں دھیان دیں، اور اب دیر کیئے بغیر اسکو لیں۔ ہاں، میرے عزیز مسیحی دوست، غیر اقوام کی معیاد اختتام پذیر ہوگئی ہے بلکہ اب ختم ہو رہی ہے۔ اور خُدا اپنا رُخ یہودیوں کی طرف واپس مڑیگا۔ اور جیسا کہ میں مسلسل دُعا کرتا رہا ہوں مجھے اس چھوٹی سی کلیسیا کو بتانا ہے۔ اور ملک کے مختلف حصوں سے پیشنگوئیاں ہو رہی ہیں اور لوگ یہاں اسکے بارے میں کہہ رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہودی...... اب دیکھیں۔

174- یہودی مسیحی کلیسیا کی اس ایک بات کو قبول کرنے کے لئے کبھی آمادہ نہیں ہے۔ یہودی نے، بارہا مجھ سے کہا ہے، ”بھائی برینہم، آپ نے خُدا کے تین حصے کر دیئے پر یہ آپ مجھے نہیں دے سکتے۔ یہودی خُدائے واحد کو مانتا ہے، جو کہ یہوواہ ہے۔

175- اور غیر قوم اس سلسلے میں بہت غلطی پر ہے، حتیٰ کہ اس نے اسے اسی طرح یعنی ابھی تک علم سے سیکھا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اسکا۔ اسکا خُدا کے متعلق یہ ایمان ہے وہ خُدائے واحد ہے، نہ کہ تین خُدا ہیں۔ خُدا واحد ہے، اور تین ظہور ہیں۔ ایک شخص میں تین شخصیات ہیں۔ اور آپ پیغام کو حاصل کر سکتے ہیں، میں نے ہائمین اپیل کو بتایا.... آپ میں سے بہترے اس بات کو جانتے ہیں۔ اس نے کہا، ”بھائی برینہم، اگر آپ اس پیغام کو معجزات اور نشانات کے ساتھ فلسطین لے جائیں،“ اور اس نے کہا، ”تو وہاں لاکھوں یہودی یسوعؑ مسیح کو شخصی نجات دہندہ قبول کر لیں گے۔ دیکھیں، یہ دُرست ہے۔ اب،

میں نے کہا......

176- اس جگہ ہمارے پاس پیغام ہے۔ یسوعؔ ہی یہوواہ تھا جو جسم میں ظاہر ہوا اور نیچے آ کر اپنے آپ کو منکشف کیا۔ اب، خُدا (باپ، بیٹا، اور رُوح القدس) آپکی انگلی کی مانند نہیں ہیں، جیسے ایک انگلی، اور دوسری، جیسے بعض لوگ اسکے تعلق سے سوچتے ہیں۔ ساری چیزیں اسی طرح ہیں......نہیں، خُدا ہے......میں نے کچھ عرصہ پیشتر اس بات کو آپ کیلئے کھولا تھا دیکھیں، ایک میں تین۔

177- میں اپنی ذات میں سہ پرتی ہوں۔ میں ایک بشر ہوتے ہوئے، رُوح، جان، بدن پر مشتمل ہوں۔ کیا یہ دُرست ہے؟ بِلا شُبہ۔ میں۔ میں خُلیات اور۔ اور خون، اور اعصاب سے بنا ہوا ہوں، تاہم تو بھی ایک ہی شخص ہوں۔ سمجھے؟ جو کچھ آپ دیکھتے ہیں وہ سہ پرتی ہے، اور ایک میں تین ہیں۔

178- کشتی تین درجات پر مشتمل تھی۔ نچلا حصہ، رینگنے والے جانداروں کیلئے تھا؛ دوسرا حصہ پرندوں، اُڑنے والے جانداروں کیلئے تھا؛ اور تیسرا حصہ نوحؔ اور اس کے اہل وعیال کیلئے تھا۔ اور ہر چیز تھی!

179- خیمہ اجتماع میں۔ بیرونی صحن، پاک مقام، اور پاک ترین مقام تھا۔ سمجھے؟

180- تین کردار ہیں۔ پدریت، بیٹا ہونے کی حالت، رُوح القدس کا مقام۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ تاہم یہ تینوں......ہم نہیں کہتے،"یہ ہمارے خُدا ہیں۔" یہ تو بت پرستی ہے، لیکن ایک یہودی اس بات کا علم رکھتا ہے۔ لیکن جب آپ اس طور سے بتاتے ہیں کہ یسوعؔ ہی خُدا ہے، یہوواہ خُدا ہے، اور کوئی دوسرا یا تیسرا اقنوم نہیں ہے، بلکہ یہ وہ ہی ایک شخص ہے جو ہمیشہ اپنے آپ کو منکشف کرتا رہا ہے۔ سمجھے؟ اور پھر معجزات اور نشانات کے ساتھ ثبوت دیتا ہے کہ یسوعؔ مُردوں میں سے زندہ ہو گیا ہے۔

181- اور ڈاکٹر ریڈ ہیڈؔ موجود ہے......

182- بھائی آج شب کلیسیا میں، وہ پچھلی جانب موجود ہے جو کلیسیا کا استاد ہے، استاد بلکہ اسکول کا استاد ہے اور وہ وہاں استاد ہے میں نے اسے دیکھا تھا اور پچھلی جانب میں نے اس کی بیوی اور بچے کے ساتھ مصافحہ بھی کیا تھا۔ وہ وہاں ایک شب اس کی منادی سننے کیلئے موجود تھا۔ اگر وہ نہیں گئے تو میرا

خیال ہے کہ وہ یہاں موجود ہیں اور مجھے یقین ہے کہ وہ لوئیس ویِل میں ایک اسکول ٹیچر ہیں۔ بحر حال، لوگ اس کی منادی سننے کیلئے وہاں موجود تھے۔

183- یہ حیرت انگیز بات ہے کہ وہ شخص میرے گھر آیا وہ ایک دوسرا آدمی تھا (جو یہودی تھا)، اس بات کو کچھ ماہ بیت گئے ہیں۔ اس نے کہا، ''بھائی برنہم میں نے بوب جونز میں بہت سی ڈِگریاں حاصل کر رکھی ہیں۔ میں نے...... یہ وہٹن سے حاصل کیں ہیں۔'' ہر طرح کی تعلیم جو وہ ذخیرہ کر سکتا تھا! اس نے کہا، ''میں اس وقت ایک چھوٹا سا بچہ تھا جب سے میں نے خُدا پر ایمان رکھا ہے۔'' اور اس نے کہا، ''لیکن اب بھی میری زندگی خالی ہے!'' اس نے کہا، ''کیا اساتذہ غلط ہو گئے ہیں؟''

184- اور یہاں مفہوم موجود ہے۔ اگرچہ کوئی...... اگرچہ آپ میں سے چند اشخاص اُس شب اوپن ڈور میں موجود تھے جب ہم باہم ایک ساتھ منادی کر رہے تھے۔ اس نے کہا، ''جب میں اپنی بات مکمل کر چکا......'' اب، اے چھوٹے ٹیبر نیکل سن، کیونکہ آپکی دُعائیں اور دیگر چیزیں اس میں معاون ثابت ہوئی ہیں، یہ بات سنیں۔ اس نے مجھے پیشتر ہی یعنی گھر میں یہ بات بتادی تھی۔

185- وہ میرے گھر آیا اس نے کہا، ''بھائی برنہم'' اس نے کہا، ''میں گم صم ہو گیا۔'' اس نے کہا، ''کیا اس سے بڑھ کر کچھ ہے کہ میں نے ایمان رکھا اور مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا؟ اور میرا ایمان ہے کہ میں رُوح القدس کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہوں، لیکن میرے پاس کسی قسم کی بھی گواہی نہیں ہے۔''

186- میں نے کہا، ''بھائی، یہ اتنا ہی ناقص ہے جتنا میں یہ کہنے سے نفرت کرتا ہوں، کیونکہ اساتذہ نے آپ کو اور آپ کی تعلیم کو دغا دیا ہے۔''

187- دیکھیں، میں یہ کہتا ہوں، میں آپ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے لئے انگوٹھا لگانے پر ایمان نہیں رکھتا: ''کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟'' جبکہ کلیسیاؤں میں ایسا ہے، ''اب، یہاں دیکھیں، مجھے دیکھیں کہ بائبل میں انگوٹھا لگانے کا کوئی بیان موجود ہے، کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟'' شیطان بھی ایمان رکھتا اور تھرتھراتا ہے۔ لیکن یہ کچھ نہیں ہے کہ آپ کیا ایمان رکھتے ہیں۔ بلکہ آپکی رُوح کو اس کی رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دینی ہوگی کہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، جو

نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور رُوح القدس سے بپتسمہ یافتہ ہیں۔

188- اس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ کی پنتی کاسٹلوں کے متعلق کیا رائے ہے؟''

189- میں نے کہا، ''انہیں کچھ مل گیا ہے جو آپ کو نہیں ملا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں ان کے ساتھ کام کر رہا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں۔ میں ان کے ساتھ مذاق بھی بن رہا ہوں۔'' میں کہتا ہوں، ''ان کو مذہبی جوش اور دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ سچائی بھی مل گئی ہے جس کے متعلق آپ ناواقف ہیں۔'' میں اس وقت امریکہ میں بڑے آدمیوں میں سے ایک کے ساتھ بات کر رہا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اور وہ سوڈان مشن کا صدر تھا، جو دُنیا بھر میں سب سے بڑے مرکزی حصے کی بنیاد تھا۔ وہ کلامِ مقدس، اور مرنے، دفن ہونے اور جی اُٹھنے کے متعلق جانتا تھا، اس طور یہ بیان کرتا تھا جیسے گھر آگ کی لپیٹ میں ہو، لیکن وہ یہ چیز نہیں ہے۔ شیطان بھی، ایسا کر سکتا تھا۔ شیطان اتنا ہی مذہبی جنونی ہے جتنا کہ وہ ہو سکتا ہے۔

190- لیکن، بھائی یسوعؔ مسیح نے کہا، ''جب تک کوئی آدمی خُدا کے رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔''

191- صرف آپ کے کہنے سے یہ نہیں ہوتا ہے، ''ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں۔ ٹھیک ہے، میں اس طریقے سے یقین کرتا ہوں۔ میں یہ ایمان رکھتا ہوں۔ جی ہاں۔'' یہ ایسے کام نہیں کرتا۔ بلکہ یہ نئی پیدائش کا ایک حقیقی تجربہ ہونا چاہیے۔ یہ آپ اور خُدا کے مابین کچھ ہوتا ہے تا کہ آپ جان پائیں کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

192- اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا میں رُوح القدس حاصل کر سکتا ہوں؟''

193- میں نے کہا، ''بلکہ میں نے فقط بائمین اپیل پر ہاتھ رکھے، اور اُسے رُوح القدس کا بپتسمہ ہو گیا۔

194- اس دوسرے یہودی نے رونا شروع کر دیا، اور وہاں اس چھوٹی سی کافی کی میز پر عینک کو توڑ دیا اور زور زور سے چلانے لگا۔ ان دونوں نے کہا تھا، ''بھائی برنہم، ہم رُوح القدس کو کس طرح پائیں؟'' وہ علما، تیز ترین، اور بڑے لائق تھے! یہ زمین پر سب سے بہترین طرزِ عمل ہے!

195- میں نے کہا، ''کہ ان پر ہاتھ رکھے جائیں کیونکہ رُوح القدس پانے کا یہ رسولی طریقہ ہے۔'' یہ

درُست ہے۔

196- ''ہاتھ رکھے جائیں۔'' حننیاہ آیا اور اس نے پولس پر ہاتھ رکھے تا کہ وہ اپنی بینائی پائے اور رُوح القدس سے بھر جائے۔

197- فلپس نے جا کر منادی کی اور تمام جھنڈ کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔ مگر ابھی تک رُوح القدس نازل نہیں ہوا تھا، اسلئے کہ کنجیاں پطرس کے پاس تھیں۔ اور وہ وہاں گیا، اور اس نے ان پر ہاتھ رکھے، اور انہوں نے رُوح القدس پایا۔ کیا یہ درُست ہے؟

198- اعمال 19 باب میں، پولس، اوپر کے علاقہ سے ہو کر گزرا۔ وہاں اپلوس نامی، بلی گرام کی طرز کا ایک خادم تھا، جو بہت بڑی بیداری کے ساتھ اچھا وقت گزار رہا تھا۔ پولس نے، بپٹسٹ کے اس جھنڈ سے کہا۔ ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس کو پایا؟''

199- انہوں نے کہا، ''ہم یوحنا کے پیروکار ہیں۔ ہمیں معلوم ہے! اپلوس ہمارا خادم ہے، وہ تبدیل شدہ ماہرِ شرع ہے، اور ملک میں سب سے چاق وچوبند شخص ہے۔''

200- اُس نے کہا، ''لیکن کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا؟''

اُنہوں نے کہا، ''ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ رُوح القدس نازل ہوا ہے۔''

اُس نے کہا، ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟''

اُنہوں نے کہا، ''ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا ہے۔''

201- اُس نے کہا، ''اس نے یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا، کہ جو آنے والا ہے تم اس پر، یعنی یسوع مسیح پر ایمان لانا۔'' اور جب انہوں نے اس بات کا سنا، تو انہوں نے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیا۔ اور پولس نے اپنے ہاتھ ان پر رکھے اور اُنہوں نے رُوح القدس پایا، اور طرح طرح کی زبانیں بولنے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے۔ جتنا میں کلام پاک کو جانتا ہوں یہ اتنا ہی واضع ہے۔

202- دوستو، اب، دیکھیں! آپکی رائے تھوڑی متضاد ہو سکتی ہے کیونکہ ہم سب چیزوں کے ساتھ مخلوط ہو چکے ہیں۔ لیکن ان باتوں کو دور پھینک دیں اور اپنی تفسیریں پیش کرنے کی کوشش نہ کریں۔ وہی بیان کریں جو بائبل کہتی ہے، اور جس طرح لکھا ہے اس کا ویسے ہی مطالعہ کریں۔

203- میں نے کہا، ''بھائیو، ایک ہی چیز ہے جو میں جانتا ہوں، کہ اُن پر ہاتھ رکھے جائیں جو رُوح القدس کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔''

204- اس نے کہا، ''کیا آپ ہاتھ رکھیں گے اور خُدا اسے ہمارے لئے برکت چاہیں گے کہ وہ ہمیں رُوح القدس بخشے؟''

205- میں نے کہا، ''میں رکھوں گا۔'' اور ہم فرش پر گھٹنوں کے بل جھک گئے، اور میں نے دُعا کی اور اُن پر ہاتھ رکھے۔ اس واقعے کے چند ہفتوں بعد، اُن دونوں نے رُوح القدس کا بپتسمہ پالیا۔ اور جب اس ڈاکٹر ریڈ ہیڈؔ نے رُوح القدس کا بپتسمہ حاصل کیا، تو غیر زبانیں بولنا شروع کر دی۔ جی ہاں، جناب۔

206- اور آپ کے سوڈانؔ مشن والوں نے کہا، ''ہمارے پاس ایسے اشخاص کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے جو غیر زبانیں بولے۔''

207- اور وہ میرے پاس آیا اور کہا، ''کیا کوئی غیر زبانیں بول سکتا ہے؟''

208- ''اس کا سبب کیا ہے،'' میں نے کہا، ''ان کے پاس یسوعؔ مسیح کیلئے بھی جگہ نہیں تھی، کیونکہ یسوعؔ مسیح بھی غیر زبانیں بولا تھا؛ اور غیر زبانیں بولتا ہوا مصلوب ہوا تھا۔''

209- ان کے لئے پولسؔ کی تعلیم قابلِ قبول نہ تھی، حالانکہ پولسؔ انکی بانسبت زیادہ غیر زبانیں بولتا تھا۔

210- گزشتہ روز ایک آدمی آیا اور مجھ سے کہا، ''میں پانچ الفاظ ہی عقل سے کہنا چاہونگا۔''

211- تاہم پولسؔ نے تعلیم دیتے ہوئے کہا، ''نبوت کرنے کی آرزو رکھو، اور زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔'' جبکہ لوگ غیر زبانیں بولنے سے منع کرتے ہیں!

212- غیر زبانیں بولنا نعمت خُداوندی ہے اور یہ کلیسیا سے تعلق رکھتی ہے جو آج بھی یکساں ہے اور یہ پیچھے ابتدا میں ہی شروع ہوگئی تھی۔ یہ قطعی سچائی ہے۔ جی ہاں، بلاشبہ! یہ بائبل کی تعلیم ہے۔ یہ نعمتِ خُداوندی ہے اور جیسے آپ نئی پیدائش کا انکار کرتے ہیں ویسے ہی آپ۔ آپ اس کا انکار کرتے ہیں جب آپ اسے کاٹنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ ہر چیز کی نفی کرتے ہیں جو یسوعؔ نے سکھائیں۔

214- اگر میں جا کر آپ کے کھانے کے میز پر تشریف رکھوں، اور آپ کہتے ہیں، ''مُبلّغ صاحب، آیئے میرے ساتھ مل کر کھانا کھائیں،'' مجھے یقین ہے آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور

آپ وہاں، پھلیاں اور آلو اور گاجر اور فرائڈ چکن اور کدو پائی اور آئس کریم اور سب کچھ رکھ دیتے ہیں۔ دیکھیں، مجھے یقین ہے جیسے میرا پھلیوں کیلئے خیر مقدم کیا گیا ویسے ہی میرا آلوؤں کیلئے خیر مقدم کیا جائے گا۔ایک بات ہے، مجھے یقین ہے جیسے میرا پائی کیلئے خیر مقدم کیا گیا ویسے ہی چکن کیلئے خیر مقدم کیا جائیگا۔ یہ سب کچھ میز پر موجود ہے۔ایک ہی بات ہے کہ مجھے اس کیلئے کہنا پڑے گا۔''کیا آپ مہربانی سے مجھے کچھ پائی دیں گے؟'' اور میں بلا تکلف دل سے یقین کرتا ہوں، آپ کی محبت میرے لئے ہے،اور آپ کہیں گے،''یقیناً، بھائی،اس کا ایک بڑا ٹکڑا لیں۔'' کیا یہ درُست ہے؟ میں کہوں گا،''کیا آپ مجھے آلو دیں گے؟'' کیوں نہیں، یقیناً، میرے بھائی، یہ یہاں موجود ہیں۔''

215- ہر ایک متلافی برکت جس کیلئے یسوعؔ مسیحؔ موا اور اسکو اپنے کلوریؔ کے کفارے سے خرید لیا وہ میز پر پڑی ہوئی ہے اور ہر ایک ایماندار اس کے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔ہیلیلُویاہ!اگر مجھے شفا کی ضرورت ہے تو مجھے کہنا ہے''اے باپ، مجھے شفایاب ہونے کی ضرورت ہے۔''اور اسے میں اپنی پلیٹ میں لیتا ہوں اور ایک بڑا حصہ کھاتا ہوں......اب،اگر آپ موت کو فاقہ کشی سے مارنا چاہتے ہیں،تو قدم بڑھائیں۔جی ہاں، جناب۔نبوت،اور غیر زبانیں بھی ہیں......

216- اور پھر ایک شخص نے تحریر کیا، وہ نہیں جانتا تھا کہ میں خود بھی......غیر زبانیں بولتا تھا۔اور اس نے یہ تحریر کیا،آپ دیکھیں گے کہ یہ قوموں کو پراگندہ کردے گا۔اور اس کے علاوہ،اس آدمی کے پاس موڈیؔ بائبل انسٹیٹیوٹ کے پچیس عمدہ خدام ہیں جو غیر زبانوں کی نعمت کے متلاشی ہیں۔ بنیاد پرست لوگ جو تبدیل ہوئے ہیں۔کرسچن لائف،اس ماہ کے کرسچن لائف میگزین کے انیسویں صفحے پر دیکھیں،اور علم الٰہیات کے ایک بڑے ڈاکٹر نے،کہا،''کیا یہ ہمارے لئے قابلِ قبول ہے؟ کیا ہم نے کچھ کھو دیا ہے؟''

217- میں سمجھتا ہوں کہ زور کی بارش برسنے والی ہے! آپ لوگوں نے اسے کونے کی طرف موڑ دیا ہے،لیکن یہ ایک ایسی جگہ پر آرہا ہے کہ خُدا غیر قوموں کو رُوح القدس کے بپتسمے کے ساتھ ہلانے کو ہے اور اسے اس کی معموری اور قدرت اور معجزات اور نشانات کے ساتھ نازل کرنے کو ہے۔اسی وجہ

سے میں نے اسے پکڑا ہے...... کیونکہ پنتی کوست کو باہر کونے میں پھینک دیا گیا ہے اور یوں جنگل میں مختلف چیزوں کے ساتھ چلے گئے ہیں، جبکہ ابھی پکنے کا وقت نہیں تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے پاس ہر قسم کا مذہبی جنون ہے۔ لیکن یہ خُدا کا الٰہی وعدہ ہے اور خُدا کا الٰہی کلام ہے، اور اسے پورا ہونا ہے کیونکہ خُدا نے یوں کہا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ غیر قوموں کی معیاد ختم ہونے سے پیشتر خُدا ابنیاد پرستوں پر یہ نازل کریگا۔

218- آپ رواں ماہ کے ریڈرڈ ائجسٹ میں مطالعہ کر سکتے ہیں، اس کو رواں اگست میں شائع کیا گیا ہے۔ جائیں اور اس کو دیکھیں، کیسے وہ میتھوڈسٹ خادم وہاں پلپٹ پر موجود تھا، اور اس آدمی کیلئے دُعا کر رہا تھا جو ہسپتال میں بسترِ مرگ پر تھا، اور رُوح القدس کی حضوری آئی اور وہ آدمی فوراً شفا پا گیا۔ ہیلیلّو یاہ! بلاشبہ۔ خُدا کے پاس الٰہی شفا میز پر رکھی ہوئی ہے! اسکے پاس نبوت میز پر رکھی ہوئی ہے! اس کے پاس غیر زبان میز پر رکھی ہوئی ہے! اس نے بدن میں 9 رُوحانی نعمتیں رکھی ہوئی ہیں، اور ان میں سے ہر ایک کیلئے آپ کو خوش آمدید کہا جاتا ہے! ہیلیلّو یاہ! جی ہاں، جناب، ہم اس مقام پر ہیں۔

<u>کیا...... غیر قوم کی معیاد کے اختتام پر یہودی واپس مڑیں گے؟</u>

219- جی ہاں، جناب۔ بھائیو اور بہنو بہت حوالاجات موجود ہیں، جو اس تعلق سے ہیں۔ انہی میں سے ایک یوایل بھی ہے، ''جو کچھ ٹڈیوں کے ایک غول سے بچا، اسے دوسرا غول نگل گیا'' اور وغیرہ وغیرہ، یہ وہی شجر ہے۔ اور یسوعؔ نے خود کہا کہ کیسے وہ منہ موڑیں گے اور وغیرہ وغیرہ۔ اوہ پورا کلام بھرا ہوا ہے، دانی ایلؔ اور ہر جگہ موجود ہے جو اس کے تعلق سے بیان کرتا ہے۔ جی ہاں، یسوعؔ نے کہا، ''جب تم انجیر کے درخت کو اپنی پتیاں نکالتے دیکھو، تو جان لو کہ وقت نزدیک ہے۔''

میرا خیال ہے کہ یہ دوسرا سوال بھی اس کے ساتھ ہی تعلق رکھتا ہے:

<u>6- کیا آپ کو یقین ہے کہ یہودیوں۔ یہودیوں کی فلسطینؔ واپسی بائبل کی پیشینگوئی کی تکمیل ہے؟ ہم نے سنا ہے کہ آپ فلسطین جارہے تھے، کیا یہ دُرست ہے؟</u>

220- جی ہاں، جناب۔ میں آپ کو کچھ بتاتا ہوں، یہ عظیم چیزوں میں سے ایک ہے...... اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ سال کا یہ کونسا وقت ہے تو کیلنڈر پر دیکھیں۔ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ رات کا

یہ کون سا پہر ہے تو گھڑی پر دیکھیں۔اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون سے زمانے میں آپ رہ رہے ہیں تو دیکھیں یہودی کہاں پر ہیں۔یہی خُدا کا گھڑیال ہے۔

221- دھیان دیں! اسی شب اسی روز خُداوند کا فرشتہ، 1946 میں، مئی سات کو، مجھے گرین مل، انڈیانا میں ملا، یہ وہی تھا جب یہودیوں کیلئے امن معاہدہ دستخط کیا گیا تھا اور پچیس سو سالوں میں پہلی مرتبہ انہیں ایک قوم تسلیم کیا گیا تھا۔ہیلیلّویاہ!

222- اور، آج شب تمام دُنیا میں وہی قدیم پرچم، جو داؤد کا چھ ستاروں والا تھا، بابل سے نکلنے کے بعد، پچیس سو سالوں میں پہلی بار لہرایا جا رہا ہے۔یسوع نے کہا،"جب تم انجیر کے درخت کو اپنی پتیاں نکالتے دیکھو۔" یہاں وہ قوم ہے! جہاں اس نے کہا،"اب ایک تمثیل سیکھو۔تم کہتے ہو، گرمی نزدیک ہے۔ جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ وقت نزدیک ہے۔"ہم ٹھیک آخری وقت میں پہنچ گئے ہیں۔

223- دیکھیں دانی ایل کی کتاب میں"مکروہ چیز" کیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، آپ کو معلوم ہے، جب یسوع نے یہ کہا تھا۔"جب مسوح فرمانروا آئیگا اور وہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن نبوت کریگا،" جو ساڑھے تین سال کا عرصہ ہے۔اور یہ بالکل ٹھیک وہی ہے۔یسوع نے منادی کی تھی۔وہ فقط یہودیوں کیلئے آتا ہے، اور اسکے بعد وہ لوگوں کے کفارے کیلئے قتل کر دیا جاتا ہے۔"پھر وہ اجاڑنے والی مکروہ چیز رکھی جاتی ہے۔"اور وہ یروشلیم کی دیواروں کو پامال کرینگے جب تک"(واہ! جب تک کیا؟) جب تک غیر قوم کی معیاد پوری نہ ہو جائے۔" پھر وہ یہودیوں کی طرف واپس مڑے گا، اور پھر ہرمجدون کی جنگ ہوتی ہے۔وہاں وہ غیر اقوام کو بلاتا ہے، اور اپنے نام کی خاطر ایک اُمت، اپنی دُلہن کو لیتا ہے۔ توجہ دیں۔جی ہاں، جناب۔اور 144,000 ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودیوں کو نجات دی جاتی ہے جو بات ابھی تک وہیں کھڑی ہے۔اور یہ سب......

224- پھر جوں ہی کلیسیا اُوپر اُٹھالی جاتی ہے، تب مکاشفہ 11 میں، موسیٰ اور ایلیاہ منظر پر آتے ہیں، اور ان کو یسوع مسیح کے بارے بتاتے ہیں۔اُس وقت رُوح القدس غیر اقوام سے لے لیا جاتا ہے، اور کلیسیا بھی اُوپر اُٹھالی جاتی ہے۔اور جو یہودی بچائے جاتے ہیں ان کے درمیان ساڑھے تین سال منادی کی جائیگی کیونکہ اُس نے کہا تھا،"تیرے لوگوں کیلئے ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، اور ان کے درمیان

مسیح قتل کیا جائیگا۔'' جب وہ لے لیا جائیگا، تو غیر اقوام کو ایک جگہ مل جائیگی، اور پھر یہودیوں کے پاس ساڑھے تین سال کا عرصے باقی رہ جائے گا۔اور اس دورانیہ میں یسوعؑ مسیح کے متعلق منادی کی جائیگی۔

225- بلاشُبہ، یہودی آ رہے ہیں۔اور بھائی، میں ایمان رکھتا ہوں، جب ہم اس وقت فلسطینؔ کو جاتے ہیں......اوہ، دُعا کریں! وہ اس بائبل کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

226- بس ایک اور وضاحت ہے، اس کے بعد میرے پاس یہاں ایک چھوٹا سا، اور مختصر سا سوال ہے، بس یہی کچھ ہے یہ یہاں موجود ہے میرا خیال ہے کہ ایک دُعا ہے۔

227- اس پر متوجہ ہوں! ڈاکٹر ریڈ ہیڈؔ نے کہا تھا، جب وہاں کھڑے ایک ذہین شخص سے بات کر رہے تھے......

228- اب، اپنا دھیان ادھر لگائیں۔ میرے گرد اُن میں سے کوئی بیس ہزار لوگ موجود تھے جنہوں نے خُداوند یسوعؑ کو قبول کیا تھا اس وقت جب انہوں نے افریقہؔ میں معجزات اور حیرت انگیز کام دیکھے تھے۔ یہ......یا، نہیں 20 بیس ہزار نہیں تھے؛ یہ تعداد میں 30 تیس ہزار لوگ تھے۔اور میرا خیال ہے کہ ان میں سے 10 دس ہزار آ چکے ہیں کیونکہ وہاں وہ لوگ بڑی تعداد میں موجود تھے۔اور جب وہ وہاں کھڑے تھے، تو میں نے کہا،'' آپ کے نبیوں میں سے کون سا نبی عبادت خانہ میں ہے جو اس شخص کو شفا دے سکتا ہے؟'' میں نے کہا،'' آپ جو مقامی لوگ ہیں، آپ کے بتوں میں سے کونسا بت ہے، جو اس شخص کو اچھا کر سکتا ہے؟'' میں نے کہا،'' ان میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں! نہ ہی کوئی نبی ہیکل میں ہے......اور نہ ہی کوئی، خادم ہے۔'' اور میں نے کہا،'' کوئی بت ایسا کرنے کے قابل نہیں۔اور نہ ہی میں ایسا کر سکتا ہوں۔تاہم آسمان کا خُدا جس نے اپنے بیٹے یسوعؑ مسیح کو مُردوں میں سے زندہ اُٹھا کھڑا کیا جو آج بنی نوع انسان کے درمیان زندہ ہے اُس نے اِس شخص کو کُلی طور پر اچھا کر دیا ہے جسے آپ اس طرح کھڑا دیکھ رہے ہیں۔'' ایک ایسا شخص جسکی گردن میں زنجیر باندھی ہوئی تھی، اور اسے ایک کتے کی مانند کھینچا جاتا تھا۔ایک لمحہ میں ہی اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا، اور اپنی طبعی حالت میں ٹھیک ٹھاک ہو گیا۔

229- اور ڈاکٹر ریڈ ہیڈؔ نے مجھے گذشتہ شب بتایا اس وقت جب ہم کار میں سوار تھے، اس نے کہا،

’’اوہ، میرے خُدایا!‘‘ اسکے بارے سوچ رہا ہوں۔اس نے کہا کہ وہ آدمی میرے پاس آیا تھا، اور بتایا کہ وہ کسی شخص سے بات کررہا تھا، جو ایک عالم شخص تھا، اس نے کہا، ’’ٹھیک ہے، جناب، آپ کیوں نہیں اُسی کو ترک کردیتے ؟‘‘

233- وہ یسوعؔ پر ایمان رکھتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک نبی ہے۔قدیم یروشلیمؔ کی دیواروں پر ایک بہت بڑا مقبرہ تعمیر کیا گیا ہے، دیکھیں، وہ کہتے ہیں، ’’یسوعؔ مصلوب نہیں ہوا تھا، انہوں نے اسے تبدیل کردیا تھا۔‘‘ وہ کہتے ہیں، ’’وہ ایک گھوڑے پر سوار ہوکر بھاگ گیا تھا۔‘‘ سمجھے؟ اب، وہ......وہ یہ یقین کرتے ہیں۔

234- انکی آنکھوں کے درمیان ایک سُرخ سا نشان ہے۔وہاں کے کچھ لوگ جارہے ہیں۔اوہ میرے خُدایا، وہ وہاں ہزاروں کی تعداد میں کھڑے ہونگے۔

235- اور پھر ڈاکٹر ریڈ ہیڈؔ نے کہا وہ وہاں کھڑا ہوا تھا، اور اس نے کہا، ’’آپ اس ہستی کو قبول کیوں نہیں کرلیتے جو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور وہ زندہ مسیح ہے؟‘‘ اب، وہ ایک عالم ہوتے ہوئے اس بات سے باخبر تھا کہ کیسے اپنے الفاظ بیان کرنے ہیں۔

236- انہوں نے اس پر نگاہ ڈالتے ہوئے کہا، (وہ ذہین، اور تعلیم یافتہ شخص تھا، ٹھیک یہاں امریکہؔ سے تعلیم حاصل کی تھی) اس نے کہا، ’’جناب، مہربانی سے جناب، آپ کا زندہ یسوعؔ میرے لئے اس سے بڑھ کر کیا کرسکتا ہے؟‘‘ اس نے کہا، ’’میرے نبی نے مجھے موت کے بعد زندگی دینے کا وعدہ کیا ہے۔اور یہی وعدہ آپ کے یسوعؔ نے کیا ہے۔‘‘ خیر، اس کے پاس کچھ تھا۔اس نے کہا، ’’اب، دونوں نے ایک ایک کتاب لکھی۔آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو یسوعؔ نے لکھی۔ان دونوں نے زندگی کا وعدہ کیا ہے۔‘‘ اس نے کہا، ’’تمہارا یسوعؔ اس سے بڑھ کر میرے لئے کیا کرسکتا ہے؟‘‘۔ اس نے کہا، ’’مہربانی سے جناب، ایک لمحہ ٹھہریں۔‘‘ اس نے کہا، انہوں نے کہا......آپکے یسوعؔ نے وعدہ کیا اور وہ جی اُٹھا، اور دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیگا؛ اور وہی معجزات اور حیرت انگیز کام اس نے کئے تم بھی دُنیا کے آخر تک کروگے۔تم بیماروں کو اچھا کروگے، مُردوں کو زندہ کروگے،

اور کوڑھیوں کو شفا دو گے، اور بدرُوحوں کو نکالو گے۔'' میں نے اچھی طرح سے، مسیحیت کا مطالعہ کیا ہے۔''اس نے کہا،''اب آپ اساتذہ مجھے یسوعؔ کا ظہور دیکھائیں تو میں یقین کرلوں گا کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا یہ بات ہے جس کی تم تعلیم دیتے ہو اور دوسروں کو نظرِ انداز کرتے ہو۔''

237- ڈاکٹر ریڈ ہیڈؔ نے کہا وہ وہاں کھڑا ہوا چلایا۔ بھائی نے کہا،''بھائی برنہمؔ پھر میں نے آپ کے بارے سوچا۔''اور وہ وہاں پہنچا اور اندر داخل ہو گیا اور میں نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے اور اس پر رُوح القدس کے بپتسمے کا نزول ہوا۔ اور اب وہ وہاں رویا اور خواب دیکھتا ہے۔

238- میں کہتا ہوں ہمارا یسوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے وہ آج بھی زندہ ہے۔ وہ آج بھی معجزات اور حیرت انگیز کام کرتا ہے جو اس نے پیشتر کئے تھے۔ آپ بنیاد پرست لوگ اردگرد بیٹھے اس وضاحت کو دُور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بائبل کے بنیادی حصہ کو نکالنے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ عین سچائی ہے۔ یسوعؔ مسیح خدا کا زندہ بیٹا آپ کے وسیلہ غیر زبانیں بول سکتا ہے، وہ آپ کے وسیلہ نبوت کرسکتا ہے، وہ آپ کے وسیلہ رویائیں دِکھا سکتا ہے، وہ آپ کے وسیلہ غیر زبانوں کا ترجمہ کرسکتا ہے۔ یہ سب کچھ اس کا حصہ ہے۔

239- اور اس کا ایک حصہ لے لیں اور اس کا ایک حصہ چھوڑ دیں اگر آپ مجھے پیٹ کے نیچے سے کاٹ ڈالیں اور کہیں آپ نے مجھے لے لیا ہے جبکہ دوسرا حصہ آپ کے پاس نہیں ہوگا۔

240- آپ کو مجھے مکمل طور پر حاصل کرنا ہے....... اور یہی وجہ ہے کہ میں انجیل کا پرانا منادہوں جو ایمان رکھتا ہے کہ جو کچھ خُدا نے کہا ہے وہ سچائی ہے۔ آمین! اب میں جنونی پن محسوس کررہا ہوں۔ جی جناب۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں!

<u>7- متی 24:29 بیان کرتی ہے کہ ''سورج تاریک ہوجائیگا، اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گریں گے۔'' کیا یہ اُٹھائے جانے سے پہلے یا بعد میں ہوگا یا پھر یسوعؔ کے زمین پر...... بادشاہی کرنے سے پہلے ہوگا؟</u>

241- اب دیکھیں مجھے معلوم نہیں...... مگر میرے عاجزانہ ایمان کے مطابق میرا خیال ہے کہ وہ متی 24 کے متعلق بات کررہا ہے۔ اب، یہاں یسوعؔ ستاروں اور دوسری چیزوں کے گرنے کے تعلق

سے بات کررہا ہے، اور مجھے یقین ہے یہ زمین پر مصیبت کے دور کے آغاز سے پیشتر ہونا ہے۔

242- چونکہ، میرے پاس بہت عجیب سا ایک خیال ہے آپ میں سے بہت سے لوگ اس پر میرے ساتھ عدم اتفاق کرسکتے ہیں، کیونکہ، میرا خیال ہے کہ قدیم وقتوں میں کچھ لوگوں نے یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مصیبت کے دور سے گزریں گے۔ دیکھیں، میں ایمان نہیں رکھتا کہ کلیسیا مصیبت میں سے گزرے گی۔ مجھے یقین ہے کہ کلیسیا پہلے ہی اُٹھالی جائے گی......دیکھیں، میں......عہد جدید کی تعلیم دینے کا واحد یہی ایک طریقہ ہے اور وہ عہد عتیق کے عکس کے ذریعہ سے ہے، جیسے رُوح القدس یہاں سبت کے دن کیلئے ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ سب کچھ پیچھے ایک عکس ہے۔

243- اب، پیچھے عہد عتیق میں دیکھیں۔ جس وقت وہ مصؔر میں تھے، تو آپ نے دیکھا وہاں آفتیں نازل ہوئیں تھیں۔ کیا وہ نہیں تھے؟ اور خُدا اپنے لوگوں کو موعودہ سرزمین میں لے جانے کیلئے وہاں سے نکال رہا تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور اسرائیؔل پر ایک بھی آفت نازل نہیں ہوئی تھی۔ جیسے ہی آفتیں...... اس سے پیشتر کہ وہ آتیں، وہ جشن کے علاقہ میں چلے گئے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ سورج کی روشنی تاریک نہیں ہوئی تھی، کوئی مچھر نہیں آئے تھے، کوئی مینڈک نہیں تھے، کوئی جوئیں نہیں تھیں، کوئی طوفان نہیں تھا، کوئی آسمانی بجلی نہیں تھی، کوئی مویشی ہلاک نہیں ہوا تھا، اور سب کچھ جو انکے پاس تھا وہ جشن میں محفوظ تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ یہ مصیبت کے دور سے پہلے کلیسیا کے اُٹھائے جانے کی مثل ہے۔ یسوؔع نے کہا، ''جب یہ باتیں ہونے لگیں، تو اپنے سر اوپر اُٹھانا، اسلئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہے۔'' سمجھے؟

244- میرا ایمان ہے کہ چاند سورج اور ستاروں کے ساتھ ایسا ہونا ہے...... پھر وہ کہتے ہیں کہ...... ذرا آگے بڑھیں اور پڑھیں، لکھا ہے، ''لوگ دوڑتے ہیں اور خود کو چھپاتے ہیں...... کہتے ہیں ہم پر گر پڑو......خود کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر ایسا کر نہیں پاتے اور وغیرہ وغیرہ۔'' مجھے یقین ہے یہ مصیبت کے دور سے پہلے ہے۔

245- اب دیکھیں، مصیبت کا دور شروع ہونا ہے۔ اور جب مصیبت کا دور شروع ہوتا ہے، تو کلیسیا آسمان پر اُٹھالی جاتی ہے۔ اب، مت کہیں، کہ وہ کلیسیا جو رُوح القدس سے معمور نہیں ہے وہ مصیبت کے دور سے گزرتی ہے۔ اور یہ صرف برگزیدہ ہیں جو اُوپر اُٹھائے جاتے ہیں۔

246- اوہ، فقط ایک لمحہ، میں یہاں ایک مشکل بات بیان کرنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ مجھے مزید تین منٹ دینگے؟ اُٹھائے جانے والے لوگ کیا۔ کیا کہلاتے ہیں، کیا بقیہ ہیں؟ کیا یہ دُرست ہے؟ ٹھیک...... تاہم اس سے میری مراد دُلہن ہے۔ اب، جو پیچھے بچتا ہے۔

247- اب، جب ایک عورت اپنے سکرٹ کا پیٹرن کاٹتی ہے، تو آپ کہتے ہیں۔ وہ کپڑے کا اچھا حصہ بچھاتی ہے(کیا دُرست ہے؟)، کپڑے کا اچھا حصہ لیتی ہے۔ اور وہ اپنا نمونہ اس حصے پر بچھاتی ہے۔ اور وہ وہاں سے انتخاب کرتی ہے جہاں سے نمونہ کاٹنا ہوتا ہے۔ ٹھیک ہے؟

248- اوہ، بھائی، یہ واقعی آپ کو بھلا لگتا ہے! منتخب کون کرتا ہے؟ خُدا انتخاب کرتا ہے! کیا یہ دُرست ہے؟ یہ مجھے نہیں کہنا ہے، یہ اسے کہنا ہے۔ اور جسے وہ چاہے اسے وہ نمونے کیلئے رکھتا ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟

249- اب، دس کنواریاں تھیں جو دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔ کیا یہ دُرست ہے؟

250- اب دیکھیں ''کنواری کیا ہے؟'' کنواری کا مطلب ہے ''پاک، مقدس۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ ایک کنواری دوشیزہ کیا ہے؟ ایک ایسی دوشیزہ جسے کسی نے کبھی چھوا نہ وہ، وہ دوشیزہ کنواری ہے۔ کوئی بھی چیز جو پاک ہے وہ خالص زیتوں کے تیل کی مانند ہے؟ اور جب تک یہ کنوارے پن میں ہے اس کا مطلب قابلِ کشید ہے اور یہ بے داغ ہے۔ بے داغ سونا کیسا ہوتا ہے؟ جب سونے میں کھوٹ ہوتی ہے...... تو اسکو آگ اور دوسری چیزوں میں تپایا جاتا ہے اور اُبال کر ساری کھوٹ کو باہر نکالا جاتا ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور تمام لوہے اور دھات، اور دوسری چیزوں کو، اُبال کر نکالا جاتا ہے، پھر یہ فقط اپنے کنوارپن میں ہوتا ہے۔

251- اب، دس کنواریاں دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔ یسوعؑ نے اسی طرح کہا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ کتنے لوگ اس بات پر متفق ہیں، کہیں ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] دس دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔ اب، دیکھیں، وہ سب کی سب بے داغ تھیں۔ ٹھیک ہے، پاک ہونے کیلئے انہیں ''تقدیس'' کے مرحلے میں سے گزرنا پڑا کیونکہ یہی ایک پاک، مقدس چشمہ ہے جو خُدا کے پاس ہے، اور وہ تقدیس ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟

252- اب، غور کریں۔ وہ دس کی دس تقدیس شدہ تھیں، تاہم اُن میں سے پانچ کے پاس اُنکی

کُپیوں میں تیل نہ تھا اور پانچ کے پاس انکی کُپیوں میں تیل تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ تیل کس چیز کی علامت ہے؟ اب، تیل خالص پن کو نہیں، اور نہ ہی کنوار پن کو پیش کرتا ہے۔ تیل ''رُوح القدس کی'' علامت ہے۔

253- اب، اگر میں یہ کہتا ہوں......اور کسی کو کچھ چوٹ لگتی ہے، تو میرا ایسا مطلب نہیں ہے جس طرح میں کہنے لگا ہوں۔ اب، میں معذرت چاہتا ہوں، آپ میری کلیسیا سے دور مت جانا میں منبر پر صرف اسلئے ہوں کہ آپکی مدد کرنے کی کوشش کروں۔ سمجھے؟ اب، دھیان دیں، اور مجھے آپکو دکھانے دیں۔

254- یہاں مزید کوئی ایسی کلیسیا نہیں جو ناضرین اور انکی تعلیم کی مانند پاکیزہ رہی ہو یا پلگرام ہولی نیس اور ان کی مانند۔ کیا یہ دُرست ہے؟ وہ مکمل تقدیس کے خالص پن پر ایمان رکھتے تھے، حتیٰ کہ......اُنکی خواتین انگوٹھیاں، اور دوسری چیزیں بھی نہیں پہنتی تھیں۔ وہ ہر طور پاکیزگی اور خالص پن تھا اور وہ اس پر ایمان رکھتے تھے۔ تمام شریعت پسند، اور ہولی نس تنظیموں کی یہ تعلیم تھی، وہ اس پر ایمان رکھتے تھے۔ پاکیزگی! خواتین لمبے بال رکھتیں تھیں اور لمبے سکرٹ پہنتی تھیں۔ ان میں سے کئی آدمی اپنی آستین بھی اوپر نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ، سگریٹ نوشی......شراب نوشی، کسی بھی، چیز کو نہیں چھوتے تھے......دیکھیں، ان میں سے کچھ بھی نہیں تھا۔ پاکیزگی! آپ مزید صاف نہیں رہ سکے۔

255- تاہم اسی ناظرین چرچ میں، اگر کوئی شخص اس چرچ میں غیر زبانیں بولے گا، تو اسے دروازے سے باہر نکال دیا جائیگا۔ اور انہوں نے کہا کہ وہ ایسے کسی بھی آدمی کے ساتھ نہیں بیٹھیں گے۔ اب، یہ سچائی ہے۔ اگر آپ اس بات پر یقین نہیں کرتے، تو ڈھونڈیں، اور ایک بار پھر کوشش کریں۔ ایک بار ڈھونڈیں۔ وہ انہی باتوں سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''یہ شیطان ہے!''

256- ان میں سے پانچ...... بلکہ وہ دسوں ہی کنواریاں تھیں۔ پانچ عقلمند تھیں جن کی کپیوں میں تیل تھا، اور دیگر پانچ بھی ویسی ہی پاک اور مقدس تھیں مگر ان کے پاس تیل نہیں تھا (وہ رُوح القدس کے بغیر، تقدیس شدہ تھیں)۔

257- ''تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں: رُوح، پانی اور خون۔'' مقدس یوحنا 5:7...... پہلا یوحنا 5:7، میں مرقوم ہے ''تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں: باپ، بیٹا، رُوح، القدس، اور

یہ تینوں ایک ہی ہیں۔اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں: رُوح، پانی، اور خون، یہ ایک نہیں بلکہ یہ ایک ہی بات پر متفق ہیں۔"

258- اب، بیٹے کے بغیر آپ کے پاس باپ نہیں ہوسکتا۔ بیٹے، اور رُوح القدس کے بغیر، آپ کے پاس باپ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ وہ ایک ہی ہیں۔آپ سمجھے......وہ علیحدہ علیحدہ نہیں ہیں۔

259- تاہم آپ بغیر تقدیس کے راستباز ہوسکتے ہیں۔اور آپ بغیر رُوح القدس کے تقدیس شدہ ہوسکتے ہیں: لوگ پاکیزہ ہوتے ہیں، خالص زندگی بسر کرتے ہیں، دینداری کی وضع رکھتے ہیں، تو بھی خُدا کی عظیم نعمتوں اور غیر زبانوں میں بولنے اور شفا کی قدرت کا انکار کرتے ہیں (وہاں ان میں سے ہر ایک ایسا کرتا ہے)۔

260- وہاں آپ کی پانچ عقلمند کنواریاں تھیں جو اپنی کپیوں میں تیل رکھے ہوئے تھیں، اور اُٹھائے جانے والے ایمان، اور ہر قسم کے معجزات، اور نشانات، اور نبوتوں اور باقی باتوں پر ایمان رکھتی تھیں۔اور ان پانچ کو بقیہ سے کاٹ کر علیحدہ کرلیا گیا۔

261- اور ان میں سے بقیہ بھی کنواریاں تھیں اور ہلاک نہ ہوں گی، تاہم مصیبت کے دور سے گزر کر جائیں گی۔یسوعؑ نے کہا، "ایسا ہوگا......"

262- اور انہوں نے کہا "اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی دے دو، اب ہم رُوح القدس چاہتی ہیں۔"

263- اب، کوئی بھی جانتا ہے کہ رُوح القدس، زکریاہ 4، اور، یعقوب 14:5 بھی ہے، سب جانتے ہیں تیل رُوح القدس کو پیش کرتا ہے۔اب، انہوں نے کہا تھا......یہی سبب ہے کہ ہم تیل سے مسح کرتے ہیں، جو رُوح القدس کو پیش کرتا ہے؛ اب، "یہ پاک رُوح کا تیل ہے،" بائبل بیان کرتی ہے۔

264- اب، وہ رُوح القدس یافتہ تھیں؛ اور یہ تقدیس شدہ تھیں۔یہ تقدیس شدہ ہونے کے ساتھ رُوح القدس یافتہ بھی تھیں، اور خُدا کی ساری قدرت اور سارے ظہوروں پر یقین رکھتیں تھیں۔خُدا نے جو کچھ فرمایا تھا، وہ ان کے پاس تھا، اور اس پر ایمان رکھتیں تھیں۔۔اور یہ اُٹھالی گئیں تھیں۔

265- اور انہوں نے کہا، "اب، ہمیں، ہمیں بھی دے دو۔"

266- انہوں نے کہا، "اندر داخل ہونے کیلئے یہ ہمارے لئے ہی کافی ہے،" اور یہ اندر گئیں اور

اُٹھالی گئیں۔

267- اور انہوں نے کہا،'' جاؤ اور ان سے خرید و جو تمہیں بیچیں،'' انہوں نے ایسے کہا تھا۔ اور پھر انہوں نے دُعا کرنے کے وسیلہ کوشش کی، کہ رُوح القدس کو حاصل کریں، لیکن غیر قوم کی معیاد کا وقت ختم ہو گیا تھا اور مصیبت کے دور کا آغاز ہو گیا تھا۔ اور یسوؔع نے کہا،'' انہیں باہر اندھیرے میں ڈالا گیا جہاں رونا ماتم اور دانت پیسنا ہوگا۔'' لیکن دوسری قیامت میں دو لوگ وہ بھیڑیں ہوں گی جنہیں بکریوں سے الگ کیا جائیگا، دُلہن نہیں، اور نہ ہی برگزیدہ ہونگے۔ اور یہی عورت کی نسل کا بقیہ ہے۔

268- بقیہ کیا ہے؟ وہ ٹکڑا جو کٹے ہوئے حصے میں سے بچ جاتا ہے۔ بالکل اُسی قسم کا ہوتا ہے۔ کیا یہ درُست ہے؟ جیسے آپ سفید سوتی کپڑے میں سے اپنا لباس کاٹتے ہیں، اور آپ سفید سوتی کپڑے کے ایک بہت بڑے حصے کو بچھاتے ہیں اور اسکو کاٹتے ہیں۔ یہ آپ کا کام ہے کہ آپ کہاں اپنا نمونہ رکھتے ہیں۔ یہ خُدا کا کام ہے کہ کہاں وہ اپنا نمونہ رکھتا ہے۔ وہ اسے کاٹتا ہے۔ کیا یہ درُست ہے؟ اور اب یہ، اس سفید سوتی کپڑے کا بقیہ حصہ ہے، یہ بھی اتنا ہی اچھا ہے جتنا لباس میں سفید سوتی کپڑا استعمال ہوا ہے۔ کیا یہ درُست ہے؟ تاہم یہ خُدا کا انتخاب ہے۔ خُدا اپنی کلیسیا کو منتخب کرتا ہے، خُدا پیشتر سے اپنی کلیسیا کو منتخب کرتا ہے؛ خُدا نے یہ پہلے سے ہی مقرر کیا، اور پہلے سے اپنی کلیسیا کو مقرر کرتا ہے، وہ اس کلیسیا کو لے کر باہر نکال لیتا ہے! اور بقیہ کو مصیبت کے دور میں سے گزر جانے کیلئے چھوڑ دیتا ہے۔

269- اور یہی وہ جگہ ہے جہاں بائبل کے بہت سے علما کرام سب کچھ ملا دیتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ دُلہن وہاں مصیبت کے دور سے گزرتی ہے۔ ایک شخص نے مجھ سے، کہا،'' بھائی برنہؔم، میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔'' کہا،'' میں نے دُلہن کو آسمان میں دیکھا۔ اور اژدہا نے دُلہن سے لڑنے کیلئے اپنے منہ سے پانی کی ندی بہادی۔ اور 144,000 ایک لاکھ چوالیس ہزار، جو کوہِ سینا پر کھڑے ہیں، وہ دُلہن ہے۔''

270- میں نے کہا،'' اوہ، قطعاً نہیں نہیں۔ نہیں۔ آپ نے یہ سب ملا دیا ہے۔ دُلہن آسمان پر ہے۔'' اور یہ عورت کی نسل کا بقیہ ہے، نہ کہ اسکا...... نہ کہ نمونہ ہے، بقیہ وہاں ہے، اور (رومنؔ حکمرانی میں) جب کیتھولک اِزم مستحکم ہو جائے گا اور وہ اپنی طاقت کو اس بڑے چرچ کے ساتھ اکھٹا کرلیں گے تو مصیبت ہوگی۔

271- کس سبب، انہوں نے یہ ٹھیک کیا...... کسی رات یہ ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا تھا۔ وہاں

میتھوڈسٹ چرچ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ اور تمام فل چرچز آف کرائسٹ کوایک ساتھ متحد کرنے کی کوشش کر کے کیتھولک ازم کے ساتھ متحد کرنے کی کوشش کی گئی اور ایک سادہ مذبح کے سامنے کھڑے تھے۔اور بشپ نے کیا کہا تھا جب کسی دن وہ مقدمہ میں ڈالا گیا تھا، وہاں یہ کمیونسٹ ہونا ہے؟ میں خود کھڑا ہو کر ٹیلی ویژن پر یہ دیکھ رہا تھا۔ان کا سارا جھنڈ موجود تھا! اور جب یہ وقت آتا ہے،تو مصیبت اُٹھ کھڑی ہوگی۔ پھر رُوح القدس نازل ہوگا،اور میتھوڈسٹ،اور بپٹسٹ ،اور سب، غیر زبانیں بولیں گے خُدا کی حمد کرینگے، بیماروں کو اچھا کرینگے نبوت کرینگے اور ہر قسم کے معجزات اور عجیب کام ہونگے۔ برگزیدہ اوپر اُٹھالئے جائیں گے،اور بقیہ مصیبت کے دور میں سے گزر کر جانے کیلئے چھوڑ دیا جائے گا۔ وقت کے اختتام پر، جب وہ دیکھتے ہیں کہ کیا ہوا ہے،تو انہیں شہید ہو کر جانا پڑے گا۔

272- پھر دیکھیں۔آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، اب، بھائی برنہم، کیا آپ کا مجھے بتانے کا مطلب ہے کہ...... وہ لوگ سفید تخت کی عدالت میں پیش ہونگے؟'' وہ ہونگے......لیکن دُلہن کی عدالت نہیں ہوگی۔نہیں، جناب۔دُلہن مسیح میں ہے۔آپ مسیح میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟''ہم سب نے ایک ہی رُوح کے وسیلے ایک بدن ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔'' کیا یہ درُست ہے؟

273- یہاں دیکھیں۔ بائبل فرماتی ہے،''عدالت ہو رہی تھی، اور کتابیں کھلی تھیں۔'' کیا یہ درُست ہے؟ گنہگاروں کی کتاب۔''اور پھر ایک اور کتاب کھولی گئی،'' جو کتابِ حیات ہے، اور اس طرح ہر انسان کی عدالت کی گئی۔کیا یہ درُست ہے؟ کون عدالت کر رہا تھا؟ یسوعؑ اور مقدسین۔اس نے کہا،''وہ خدمت کیلئے آیا، جو ہمارا قدیم الایام ہے،اور اسکے بال خالص اون کی مانند ہیں۔''اور کہا،''ہزاروں ہزار اسکی خدمت میں حاضر تھے، اور لاکھوں لاکھ اس کے حضور کھڑے تھے۔'' جب ضیافت ختم ہو جاتی ہے، اور وہ شادی مکمل ہو جاتی ہے،تو یہاں یسوعؑ بحثییت بادشاہ اور ملکہ آتا ہے۔ یہاں بادشاہ اور ملکہ کھڑی ہے۔اور مقدسوں کا جھنڈ کھڑا ہے، خُدا نے کہا،''میرے دہنے ہاتھ کھڑے ہو جاؤ۔'' جب گنہگاروں کی کتاب کھولی گئی تو کہا،''میرے بائیں ہاتھ کھڑے ہو جاؤ۔'' یہاں وہ لوگ ہیں جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں درج تھے۔

274- آپ کہتے ہیں،''بھائی برنہم، میرا نام وہاں درج ہے، میں جاؤں گا!'' ایک لمحہ انتظار

کریں! یہوداہ اسکریوتی بھی تقدیس شدہ تھا۔ واہ! بھائی، اب کھڑے ہو جائیں، چٹکی بجائیں، آپ دیکھیں، آپ اس کو حاصل کر سکتے ہیں۔

275- یہوداہ اسکریوتی، اسکی رُوح آج بھی مخالف مسیح ہے۔ آپ اس بات سے واقف ہیں۔ یسوع خُدا کا بیٹا تھا خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا کے پاس واپس چلا گیا؛ یہوداہ ہلاکت کا فرزند تھا، جہنم سے آیا اور جہنم میں واپس چلا گیا۔ یسوع نے توبہ کرنے والے گنہگار کو اپنے ساتھ لیا؛ یہوداہ نے بدکار کو اپنے ساتھ لیا، ''اگر تو ہے! اگر! اگر! اگر تو الٰہی شافی ہے، تو یہ کر، اگر تو ہے تو یہ کر، یہ کر۔'' (دیکھیں، یہ خُدا کے کلام میں سوالیہ نشان ہے۔)'' معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو مجھے یہ دکھا۔ اگر! اگر! اگر!'' سمجھے؟

''یہ سب درُست ہے،'' خُدا نے کہا ہے۔

276- اب دھیان دیں۔ یہوداہ اسکریوتی نے خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کر بپتسمہ لیا تھا، اور یوں ایمان کے وسیلہ مقدس ٹھہرا تھا۔ بائبل فرماتی ہے،''یسوع نے شاگردوں، بلکہ اپنے شاگردوں کو بپتسمہ دیا تھا۔'' ٹھیک ہے۔

277- مقدس یوحنا 17:17، اس سے پہلے وہ انہیں بھیجتا، اس نے کہا،''اے، باپ، انہیں سچائی کے وسیلہ سے، مقدس کر۔ کیونکہ تیرا کلام سچائی ہے۔'' اس سے پہلے کہ کفارہ دیا جاتا وہ کلام تھا دوسرے الفاظ میں،''اے باپ، میں پیشگی ہی، اپنے بہائے ہوئے خون سے ان کو مقدس کرتا ہوں۔''

278- یسوع نے انہیں ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا، اور وہ منادی کیلئے گئے اور انہوں نے بدرُوحوں کو نکالا۔ کیا یہ درُست ہے؟ انہوں نے بیماروں کو اچھا کیا، کیا یہ درُست ہے؟ وہ بحیثیت مقدس، خوشی، اور شادمانی کرتے، اور اچھلتے کودتے، نعرے لگاتے، اور خُدا کی تعریف کرتے ہوئے، واپس لوٹ آئے۔ کیا یہ درُست ہے۔ اور انہوں نے کہا،''بدرُوحیں بھی ہمارے تابع ہیں۔''

279- اور یسوع نے کہا،''تو بھی تم اس سے خوش نہ ہو کہ بدرُوحیں تمہارے تابع ہیں، بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمانی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں۔'' کیا یہ درُست ہے؟ یہوداہ اسکریوتی ان کے ساتھ تھا اور جو مقدس کہلاتے تھے، ان میں سے ایک تھا، اس کا نام بھی کتابِ حیات میں درج ہوا

تھا۔ متّی 10 پڑھ کر دیکھیں کہ کیا یہ دُرست نہیں ہے۔اس نے ان میں سے ہر ایک کو بلایا،اور وہاں، یہوداہ اسکریوتی اور وہ سب موجود تھے۔اس نے انہیں بھیجا،اور انہیں ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا۔

280- اب دیکھیں! اپنی جھٹکا سہنے والی پوشاک زیب تن لیں۔لیکن تب یہوداہ ٹھیک اس چرچ کے ساتھ موجود تھا،اور بحیثیت چرچ خزانچی، وہاں کے پاسٹر، یسوعؔ...... کے ساتھ کام کر رہا تھا۔لیکن جب یہ پنتی کوست کے وقت کے قریب آیا،تو اس نے اپنا رنگ دکھایا۔اس نے ظاہر کیا کہ وہ کیا تھا۔اور اس کے بارے میں کافی صداقت ہے، کہ نبوت کو پورا کرنے کیلئے،اس نے خود کو ختم کر لیا تھا اور خود کو گولر کے درخت پر پھانسی لگا لیا تھا۔اور وہی یہوداہ کی رُوح آئے گی اور خُداوند یسوعؔ مسیح پر ایمان لائے گی۔جیسے یسوعؔ نے کہا، ''شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔'' وہ آئے گا اور تقدیس کی تعلیم دے گا،اتنی ہی مقدس اور پاکیزہ زندگی جتنی کہ یہ ہوسکتی ہے؛ لیکن جب یہ رُوح القدس کے بپتسمے اور رُوح کی نعمتوں کی طرف آئے گا،تو وہ اس کا انکار کریگا! وہ ہمیشہ اپنا رنگ دکھائے گا۔وہ رُوح اب بھی موجود ہے......

281- اور یسوعؔ نے کہا، ''خبردار!'' دوبارہ، متّی 24 دیکھیں۔''دو رُوحیں اتنی ملتی جلتی ہونگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں......'' کیا یہ دُرست ہے؟ کہاں یہ تصویر رکھی جا رہی ہے...... برادر، اچھا ہے کہ آپ قدیم فیشن پر یقین رکھیں،اور رُوح سے معمور مناد کے گرد جمع ہوں اور خُدا کے ساتھ دُرست ہوں۔یہی سچائی ہے۔دینداری کی وضع ہی نہ رکھیں اور قوت کا انکار نہ کریں۔آمین! سب عمدہ محسوس کر رہے ہیں؟ (جماعت جواب دیتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔)

جب ہم سب آسمان پر جائیں گے،
تو کیا ہی پر مسرت وہ روز ہوگا!
جب ہم سب یسوعؔ کو دیکھیں گے،
ہم گائیں گے اور فتح سے للکاریں گے۔
جب ہم سب آسمان پر جائیں گے،
تو کیا ہی پر مسرت وہ روز ہوگا!
جب ہم سب یسوعؔ کو دیکھیں گے،

ہم گائیں گے اور فتح سے للکاریں گے۔

282- ہیلیلُو یاہ! آئیں تھوڑے وقت کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ کتنے لوگ اس سے اپنے سارے دل سے محبت کرتے ہیں؟ اپنا ہاتھ بلند کریں، اور کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو!'' (جماعت بھائی برنہم کے پیچھے دُہراتی ہے۔ ایڈیٹر) ''خُداوند میں ساری خوشخبری پر ایمان رکھتا ہوں۔ میری مدد کر تیرا خادم بنوں۔'' ہیلیلُو یاہ۔ ہیلیلُو یاہ! کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ (جماعت جواب دیتی ہے، ''آمین!'') بائبل میں وہ یوں کرتے تھے......

283- ایک مرتبہ ایک خاتون نے...... بلکہ ایک جوان نے مجھ سے کہا، ہوسکتا ہے کہ وہ آج شب سن رہا ہو، وہ گلی کی اُس طرف رہتا ہے۔ وہ وہاں اوپر آیا۔ اور بہن لولا جو یہاں عبادت میں آیا کرتی تھی، وہ وہاں پیچھے بیٹھی نعرے مار رہی تھی۔ برادر نیول، میں وہاں منادی کر رہا تھا۔ اور اس لڑکے نے مجھ سے کہا...... وہ یہاں فرسٹ بپٹسٹ چرچ میں سنڈے اسکول میں اُستاد تھا۔ اس نے کہا، ''بلی، میں آپ کے پیغام سے مسرور ہو رہا تھا جبکہ عورت نے رونا شروع کر دیا تھا اور زور زور سے چلا رہی تھی، 'یسوع، تیرا شکر ہو! خُداوند کی تعریف ہو!، اور پھر اچانک ہی، کہا ''کسی آدمی نے،'' (بھائی سیورڈ نے) ''زور سے چلاتے ہوئے کہا، خُداوند کی تعریف ہو! آمین!'' اور میں اس موضوع پر کلام سنا رہا تھا اپنے پیدایشی حق کو کھو دینا، جیسے عیسو نے اپنا پیدائشی حق بیچ دیا تھا۔ اور میں کلام سناتے ہوئے آگے بڑھتا جا رہا تھا، وہ چلاتے ہوئے بڑھتے جا رہے تھے۔ اور کہا ''اوہ،'' کہا، ''یہ چیز ایسے ہے جیسے میری کمر پر زور کی ٹھنڈک ہو۔'' کہا، ''میں اس کے مقابل کھڑا نہیں ہوسکتا!''

284- میں نے کہا ''بھائی، اگر آپ کسی وقت کبھی آسمان پر چلے گئے تو آپ یخ بستہ ہو کر مر جائینگے۔'' میں نے کہا، ''آسمان پر شب و روز بلا شبہ حمد وثنا ہی ہونی ہے۔'' بھائی یہ سچائی ہے۔ اوہ، جی ہاں، جناب!

اوہ، میں اس کو دیکھنا چاہتا ہوں، اور اس کے چہرے پر نگاہ کرنا چاہتا ہوں،
تا کہ اس کے نجات بخش فضل کے گیت سدا گاتا رہوں؛
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی صدا بلند کرنے دو؛
جب فکریں ختم ہو جائیں گی، پھر گھر پہنچ کر، خوشیاں مناؤں گا۔

تا کہ اس کے نجات بخش فضل کے گیت سدا گا تا رہوں ؛
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی صدا بلند کرنے دو ؛
جب فکریں ختم ہو جائیں گی ، پھر گھر پہنچ کر، خوشیاں مناؤں گا۔

285- آمین! ٹھیک ہے، بھائی نیول۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ یہاں اُوپر منبر پر آ جائیں، اور عبادت کا اختتام کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

برائے رابطہ وحصول کتاب ہذا

رُوح القُدس سے معمُور فرمُودہ کلام کو جو مقدسین کی خدمت کیلئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے اور ان کی Soft Copy بِلا معاوضہ حاصل کرنے کیلئے آپ مندرجہ ذِیل خُدام سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یا ہماری ویب سائٹ https://thewordrevealed.info/ وِزٹ کریں۔

پاسٹر شہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
پاسٹر مون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
پاسٹر وائے ایم ظفر	مانا والا	0345-6352274
پاسٹر شمعون گل	واہ کینٹ	0345-5804679
پاسٹر جاوید برکت	کوئٹہ بلوچستان	0345-8350410
پاسٹر سیموئیل جوزف	مردان	0344-9575528
پاسٹر شکیل مسیح	اسلام آباد	0346-8277705
پاسٹر بابر سلیم	اسلام آباد	0312-0529175
پاسٹر سلامت مسیح	شاہ کوٹ فیصل آباد	0322-4811273
پاسٹر اکرم روشن	لاہور	0300-4550018
پاسٹر شاید مُشتاق	پشاور	0311-1935299
پاسٹر اے ڈی ظفر	چک 424	0345-7555064
پاسٹر عابد مسیح	ساہیوال	0314-3600476
پاسٹر زاہد شفیق	تربیلہ	0312-4901522
پاسٹر بشارت مسیح	جہلم	0344-5722089
پاسٹر ایرک دولت	کراچی	0317-8977619
برادر ہارُون مسیح	منگلہ ڈیم	0342-8765650
برادر عرفان عمانوئیل	گکھڑ منڈی	0342-9318016